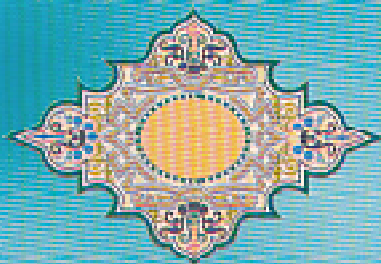
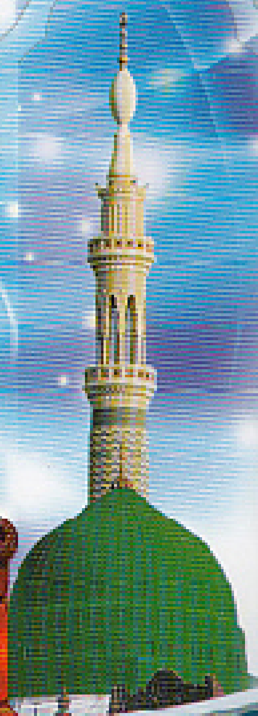
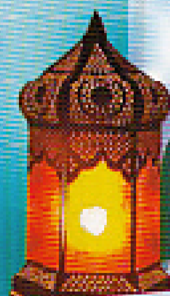
مومن کی زندگی کا ہر لمحہ ربیع الاول ہے







یکے از خدام

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحی عارفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ عمر فاروق

نام کتاب .... مومن کی زندگی کا بہترین زیور ہے

اشاعتِ اوّل .... جنوری 2010

تعداد 2200

طابع .... القادر پرنٹنگ پریس کراچی

ناشر .... مکتبہ عمر فاروق 4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی

021-34594144 Cell: 0334-3432345

ملنے کے پتے

دارالاشاعت، اردو بازار کراچی

اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

قدیمی کتب خانہ، آرام باغ کراچی

ادارۃ الانور، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ کوئٹہ

کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی

مکتبہ العارفی، جامعہ امدادیہ ستیانہ روڈ فیصل آباد

مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور

مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور

مکتبہ علمیہ، جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ

وحیدی کتب خانہ، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

فہرست



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مومن کا ہر لمحہ ربیع الاول ہے

مومن کا ہر لمحہ ربیع الاول ہے کیونکہ وہ ہر ہر قدم پر اپنے نبی ﷺ کا اتباع کرتا ہے۔ اس لئے کہ وہ جانتا ہے۔

نقش قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں سنت کے راستے
جو امی لقب گنبد خضرا کا مکیں ہے
دھڑکن ہے ہر دل کی رگ جاں کے قریں ہے

صبح کے مسنون اعمال

اس کی زندگی کی صبح سنت کی دعاؤں سے شروع ہوتی ہے آنکھ کھلتے ہی وہ پڑھتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۝

"کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے، اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں ساری بادشاہی اسی کی ہے، سب تعریف اسی کی ہے، وہی مارتا ہے جلاتا ہے، وہی ہر چیز پر قادر ہے، تمام تعریفیں اسی کی، تمام پاکیزگی اسی کیلئے کوئی نہیں معبود سوائے اس کے، سب سے بڑا، نہ کسی کو اطاعت کی توفیق ہے نہ گناہوں سے بچنے کی قدرت بجز اللہ کی مدد کے۔"

پھر دعا مانگتا ہے کیونکہ اس وقت کی دعا اتنی مقبول ہے گویا کھرا سکہ، اور اللہ تعالیٰ فرشتوں میں فخر سے فرماتے ہیں کہ آنکھ کھلتے ہی اسے نہ بچے یاد آئے، نہ کھانا پینا، نہ گھر بار بلکہ سب سے پہلے میں اسے یاد آیا کیونکہ محبت کرتے کرتے وہ مجھ سے اتنا قریب ہو چکا ہے جیسے جسم سے جان، گویا اس کی زندگی میرا ذکر۔

پہلے جاں پھر جان جاں پھر جان جاناں ہو گئے
رفتہ رفتہ وہ میری ہستی کا ساماں ہو گئے
پھونک دی اک روح مجھ میں ان کے ہر احسان نے
ہوتے ہوتے وہ میری رگ رگ کے درماں ہو گئے
چپکے چپکے اندر اندر دل سے وہ نزدیک تر ہوتے گئے
پہلے گل پھر گل بدن پھر گل بداماں ہو گئے

میری بزرگی کی قسم اس کلمہ کے ایک ایک حرف کے بدلے ان میں کوہ احد سے وزنی کرونگا، سوالاکھ نیکیاں لکھونگا جبکہ ایک نیکی ہزار رطل سونے کی اور ہر رطل کوہ احد سے وزنی۔ اور ہر گناہ مٹاؤنگا اور ہزار درجے جنت میں بڑھاؤں گا۔ صبح اٹھ کر ایک دفعہ چہارم کلمہ پڑھنے سے دس سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ کلمہ پڑھ کر جب وہ بندہ بستر سے اٹھتا ہے کہ وضو کر کے دو رکعت ادا کرے تو اس کا بستر دعا کرتا ہے، اے اللہ اس بندے کو جنت کے قیمتی اور نرم و نازک بستر سندس و استبرق، اطلس دو بیاج کے عنایت کرنا جیسے یہ اپنی پیاری نیند آپ کی محبت میں نثار کرتا ہے۔

رات میں کسی بھی وقت آنکھ کھلتی ہے تو وہ بستر پر لیٹے لیٹے ہی اللہ کا ذکر شروع کر دیتا ہے۔ اگر صرف دس دفعہ سبحان اللہ، دس دفعہ الحمد للہ اور دس دفعہ اللہ اکبر پڑھ کر دعا کر لی جائے تو ساری رات جاگ کر تہجد پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ دس نہیں تو تین تین دفعہ ہی پڑھ لے، جو لوگ عشاء کی نماز پڑھ کر وتر سے پہلے دو نفل پڑھ لیتے ہیں تو انہیں ساری رات خانہ کعبہ میں شب قدر کی عبادت کرنے کا ثواب دیا جاتا ہے۔ اور یہ دو

نفل تہجد کی جگہ بھی ہو جائیں گے۔ جن لوگوں کی قضا نمازیں باقی ہوں وہ نفل کے بجائے قضا ادا کرلیں تو ثواب نفل پڑھنے سے بھی زیادہ ہوگا، اور فرض بھی ادا ہو جائیں گے۔

شاہی معافی نامہ

رات کے آخری حصہ میں رسول اللہ ﷺ اٹھتے تو (سورہ آل عمران ۱۸۹ تا ۱۹۴ تک) یہ دعا ضرور پڑھتے۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ (سورہ آل عمران کی آیت ۱۸۹ سے لیکر ۱۹۴ تک)

"بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں، جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس مخلوق کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے تو قیامت کے دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو، جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ پکار رہا تھا، اے لوگو! اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، تو ہمارے گناہ معاف فرما اور برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ

انتہا، اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

یہ شاہی معافی نامہ کہلاتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، وہ آدمی عقل مند ہرگز نہیں جو سونے سے پہلے یہ معافی نامہ نہیں پڑھتا کہ یہ آیتیں عجیب مژدہ جان فزا ہیں کہ یہ دوزخ سے رہائی کا ذریعہ بھی ہیں کیونکہ ان پر شاہی مہر ثبت ہے، گناہوں کو معاف کرانے کی، بہترین دستخط شدہ مضمون جو آسمان سے بندوں کے لئے نازل ہوا اس کے علاوہ یہ آیتیں پڑھ کر زمین وآسمان کی پیدائش، رات دن کے آنے جانے اور موت وزندگی پر تفکر کیا جائے تو اللہ کی پہچان اور محبت پیدا ہوتی ہے، گناہوں سے دل سرد پڑ جاتا ہے اور نیک اعمال کی توفیق پیدا ہوتی ہے۔

نگاہِ خلق میں دنیا کی رونق بڑھتی جاتی ہے
میری نظروں میں پھیکا رنگ محفل ہوتا جاتا ہے
ادھر ہر گام پہ گم کردہ منزل ہوتا جاتا ہے
بفیضِ جذب ادھر مجذوب واصل ہوتا جاتا ہے

رات کی دعا ہمیشہ قبول ہوتی ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر وحی آئی، اے داؤد پڑھو۔

یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ الْخَیْرِ یَاکَثِیْرَ الْمَعْرُوْفِ۔

جو شخص ان کلمات کے ساتھ دعا کرے گا تو گویا اس نے اہل شرق اور اہل غرب کے برابر عبادت کی۔ اس کا مطلب ہے کہ اے قدیم احسان کرنے والے، اے خیر و برکت والے، اے بہت زیادہ تعریف کئے جانے والے۔

مولانا الیاس صاحبؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص تہجد کے وقت قرآن شریف پڑھتا ہے اس کو اللہ اور رسول ﷺ کا عشق بہت جلد نصیب ہوتا ہے۔ رات کی دعاؤں کے تیر ہر مصیبت کو نشانہ بنا کر ختم کر دیتے ہیں۔ اس لئے خوب دعا کی جائے اور کوشش کر کے آنسو گرائیں

کیونکہ ہر چیز کا اندازہ ہے مگر آنسو جو اللہ کے خوف سے نکلے ہوں یا شوق سے نکلے ہوں وہ لازوال موتی ہیں جن کا اجر حساب و کتاب سے ماوراء ہے۔

ہمارا کام ہے راتوں کو رونا یاد دلبر میں
ہماری نیند ہے محو جمال یار ہو جانا
نہیں ہے انتہا بحر محبت کے کنارے کی
بس اس میں ڈوب جانا ہی ہے اے دل پار ہو جانا
ستاروں کو ہے یہ حسرت کہ وہ ہوتے میرے آنسو
تمنا کہکشاں کو ہے کہ میری آستیں ہوتی
دکھا دیتے مزا پھر تم ہم کو اپنے تڑپنے کا
جو عالم بے فلک ہوتا جو دنیا بے زمیں ہوتی

پھر بستر سے اٹھ کر سر ڈھک کر جب وہ وضو اور پاکی کیلئے جاتا ہے تو یہ دعا پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

"اے اللہ! میں خبیث شیطان سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، خواہ وہ نر ہو یا مادہ۔"

کہہ کر الٹا پاؤں غسل خانے میں رکھتا ہے تو طہارت کے برتن لوٹے وغیرہ اس کے لئے دعا گو ہوتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، یا علی پیشاب آہستہ کر کہ قطرے تیرے جامہ پر نہ پڑیں، کہ یہ عذاب قبر کا باعث ہے۔ آہ امت کا شدائی قدم قدم پہ ہماری رہنمائی کرنے والا۔

ذات والا پہ بار بار درود
روئے انور پہ نور بار سلام
زلف اطہر پہ مشک بار درود
اس مہک پہ شمیم بیز سلام

طہارت کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ.

"تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں، جس نے مجھ سے گندگی دور کی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔"

وضو بیت الخلاء سے ہٹ کر کرنا چاہیے کیونکہ وہاں شیطان ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا! انس رضی اللہ عنہ ناپاک نہ رہو کہ تمہاری عمر دراز ہو۔ پاک لوٹے میں پانی لے کر گھر کے کسی کونے میں، باورچی خانے یا لان وغیرہ جہاں جگہ میسر ہو وہاں وضو کرلیں ورنہ مجبوری میں غسل خانے ہی میں کرلیں، مگر غسل خانے میں دعائیں زور سے نہیں پڑھنی چاہئیں، بلکہ دل میں پڑھنی چاہئیں۔

کپڑے پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَاقُوَّۃٍ.

"شکر ہے اللہ جل شانہٗ کا جس نے مجھے یہ پہنایا اور بغیر میری طاقت وقوت کے یہ مجھ کو عطا فرمایا۔"

ابن ماجہ شریف کی روایت ہے کہ بنی آدم کی شرم گاہوں کا پردہ شیطان سے بسم اللہ ہے۔ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر رفع حاجت کیلئے کپڑا جسم سے ہٹائیں، فراغت کے بعد وضو کریں، وضو سے پہلے جو بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھتا ہے فرشتے برابر اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں، جب تک کہ وہ وضو قائم رہتا ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا! یا علی آسمان کی طرف دیکھے تو باوضو ہو کہ فرشتے تجھے سلام کریں۔

وضو کے درمیان کی دعا جب وضو کرنے بیٹھے تو اول بسم اللہ کہہ اسکے بعد یہ دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.

"اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر بار میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فر۔"

وضو کے بعد جو پڑھتا ہے

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُاَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

"اے اللہ! آپ پاک ہیں، میں آپ کی حمد کرتا ہوں، گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت کا طلب گار ہوں، اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں۔"

تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں اور اس کی مغفرت کا ایک پرچہ لکھ کر اس پر مہر لگا کر رکھ دیا جاتا ہے۔ قیامت تک اس کی مہر توڑی نہ جائے گی۔ اور کوئی گناہ اس کا ثواب کم نہ کر سکے گا۔

ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ○

"اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کر لیجئے اور مجھے اپنے عبادت گزار بندوں میں شامل کر لیجئے، وہ لوگ جنہیں نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔"

کیسی کیسی خوشخبریاں پیارے نبی نے اپنی امت کو دیں۔

فَجَآءَ الرَّسُوْلُ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا. فَصَلُّوْا عَلَیْہِ کَثِیْرًا کَثِیْرًا.

چالیس سال کے گناہ معاف، نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ وضو کے بعد جو کوئی۔ "اِنَّا

اَنْــزَلْــنــا" پڑھے گا اس کے چالیس برس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ وضو کے بعد، آنکھوں کی بینائی ہمیشہ برقرار رہے گی اور جس شخص پر "اِنَّـا اَنْـزَلْـنَـا" پڑھ کر دم کر دیجئے وہ شام تک کوئی ناگوار کام نہیں کرے گا ان شاء اللہ۔ یعنی اس کی اخلاقی برائیوں سے آپ بچے رہیں گے شام تک۔

احیاء العلوم میں آنحضرت ﷺ کی روایت ہے کہ تمہارا منہ قرآن کا راستہ ہے پس اس کو مسواک سے خوشبودار کرو۔ وضو میں مسواک کرنا مستحب ہے (صحیح بخاری) اور مسواک کے بعد جو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں وہ چار سو نمازوں کے برابر ہوتی ہیں۔ اور ایک فرشتہ اس بندے کے منہ میں اپنا منہ رکھ دیتا ہے اور اس کی قرأت کے ساتھ فرشتے کی قرأت کا ثواب مل جاتا ہے۔ مسواک کا سب سے عظیم ثواب یہ ہے کہ مرتے وقت کلمہ نصیب ہوتا ہے۔ وضو کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھتے ہی جنت واجب ہو جاتی ہے (مسلم شریف) اگر تحیۃ الوضو کے نفل الگ سے پڑھنے کا وقت نہ ہو تو جو فرض، نفل سنت ہوں اسی میں تحیۃ الوضو کی بھی نیت کرلیں۔

وضو کے چار فرضوں کی فضیلت (۱) کہ چہرہ دھونا قبر کی روشنی ہے (۲) دونوں ہاتھ دھونے سے نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ملتا ہے (۳) سر کا مسح کرنے سے عرش کا سایہ نصیب ہوتا ہے (۴) دونوں پیر دھونے سے پل صراط پر بجلی کی سی تیزی سے گذر جائیگا۔

جانماز پر آ کر دعا پڑھئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَلَائِكَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اس دعا کے پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ ان ہزار شخصوں کی عبادت کا ثواب لکھتے ہیں جنھوں نے ہزار ہزار سال کی عمر پائی (بروایت ابن عباس نزہت المجالس) اس کے علاوہ نبی کریم ﷺ نیچے لکھی ہوئی دعا پڑھتے جب مسجد میں داخل ہوتے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

"میں عظمت وجلال کے مالک اللہ اور اس کی ذات کریم اور اس کی لازوال سلطنت کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔" (ابوداؤد)

عورتیں اپنے گھر میں جانماز پر پڑھ لیں۔ یہ دعا پڑھنے سے شیطان کہتا ہے کہ یہ آج دن بھر مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ اس علاوہ حضور ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

"اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

نماز سے فارغ ہو کر مسجد سے باہر نکلنے لگے تو کہے

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

"اے اللہ تو مجھے مردود شیطان سے بچا۔"

اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

"اے اللہ! تو محمد اور آل محمد پر رحمت فرما۔"

ہر نماز کے بعد جب جانماز سے اٹھیں تو بایاں پاؤں پہلے نکالیں اور جوتے میں پہلے دایاں پیر ڈالیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

"اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔"

جب فرض نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.

"میں نے اپنا چہرہ اس کی طرف کر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا سب سے منہ موڑ کر، اور میرا مشرکوں سے کوئی تعلق نہیں، بے شک میری نماز، میری عبادت، میری زندگی، میری موت سب اللہ رب العالمین کیلئے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں تو فرمانبرداروں میں سے ہوں۔"

رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد کہے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اللہ نے سن لی اس کی جس نے اللہ کی تعریف کی۔ اس کے بعد کہے رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ اے رب تیرے ہی لئے سب تعریف ہے پھر کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ اے پروردگار میں تیری تعریف کرتا ہوں اور تیرے لئے بہت ہی پاکیزہ، برکت والی تعریفیں ہیں۔

رکوع کی دوسری دعا

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

"اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اس کو کوئی منع کرنے والا نہیں اور جو تو نہ دے اس کا کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت (تیری پکڑ سے) نہیں بچا سکتی۔"

رکوع کی دوسری دعا پڑھنے کا ثواب ہزار سال کی عبادت ہے۔

(انیس الواعظین مولانا ابوبکر بن محمد علی)

دونوں سجدوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں کم از کم ایک مرتبہ سبحان اللہ کہا جاسکے اور اگر اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں یہ دعا۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَ اھْدِنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَ ارْفَعْنِیْ۔

"اے اللہ! تو میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم کر اور مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما اور میری بگڑی بنا دے اور مجھے رفعت عطا فرما۔"

پڑھی جاسکے تو بہت ثواب ہے اور تمام بیماریوں سے شفا ہے۔

تشہد کے بعد کی دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.

"اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا میں بھی ہر اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی ہر خوبی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچائیو۔"

اس دعا کو پڑھنے سے اللہ ہم کو یہ فضیلتیں عطا فرماتے ہیں۔ (۱) عافیت (۲) عبادت (۳) علم (۴) نیک بیوی یا نیک شوہر (۵) نیک اولاد (۶) پاک مال (۷) خلقت کی تعریف (۸) صحت (۹) روزی کا کافی ہو جانا (۱۰) دشمنوں پر فتح (۱۱) اللہ کے کلام کو سمجھنا (۱۲) صالحین علماء دین کی صحبت

اس کے بعد دوسری دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَمِنۡ فِتۡنَۃِ الۡمَحۡیَا وَ الۡمَمَاتِ وَمِنۡ شَرِّ الۡمَسِیۡحِ الدَّجَّالِ.

"اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے اور کانے دجال کے فتنہ سے۔"

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَاءِ رَبَّنَا اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ.

"اے اللہ! مجھے نماز کا پابند کر دے اور میرے بچوں کو، اے میرے رب دعا قبول فرما، اے رب مجھے بخش دے، میرے والدین اور تمام مومنین مومنات کو بخش دے۔ (اگر سب دعائیں نہ پڑھ سکیں تو ایک ہی پڑھ لیں)۔"

نماز میں تشہد کے بعد درود پڑھتے وقت اگر حمید سمجھ کر پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ غیبت سے اتنی نفرت ڈال دیں گے کہ وہ اپنے دشمن کی بھی تعریف کرے گا اس کی بھی غیبت نہیں کرے گا اور قرآن مجید کو بھی سمجھ کر پڑھیں گے تو اللہ اسے نیک خصلت بنا دیں گے۔

صبح سے شام تک کی یہ دعائیں جو آسانی سے ہو سکیں پڑھ لیں اور جو نہ ہو سکیں تو روزانہ تھوڑا تھوڑا یاد کرتے رہیں، یہ اللہ کا وعدہ ہے کہ جو میری راہ میں محنت کریگا میں اپنے راستے ان کے لئے کھول دوں گا (حصن حصین کتاب میں سو کر اٹھنے سے رات تک کی ساری دعائیں تفصیل سے لکھی ہوئی ہیں)۔

حضرت عمر بن خطاب ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رات کو اپنا وظیفہ پڑھے بغیر سو گیا یا کچھ وظیفہ پڑھنے سے رہ گیا اور نیند آ گئی، اور پھر نماز فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لیا یا ظہر کے بعد تو اس کیلئے وہی ثواب لکھ دیا جاتا ہے جیسا کہ اس نے رات کو اپنے وقت پر پڑھا (اگر اوابین پڑھنا رہ گئی تو اسے چاشت کی نماز کے ساتھ پڑھ لینا چاہئے، حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز تہجد کسی تکلیف یا کسی سبب سے رہ جاتی تو آپ صبح پڑھتے)۔

حضرت عکرمہ، ابن عباس نقل کرتے ہیں کہ تہجد میں آنکھ کھلی اور وضو کیا تو اس کے گناہ بخشے گئے، اس کے بعد اگر چار رکعتیں پڑھیں کہ الحمد کے بعد آیۃ الکرسی اور قل ھو اللہ پڑھی جائے سورت جو بھی چاہے پڑھ سکتے ہیں تو یقیناً بخشا جائے گا، چار نہیں تو دو رکعت پڑھ لے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے نڈر اور مطمئن کر دیا اور اس کی امید براری کو اپنے ذمہ واجب کر لیا۔

تہجد شروع کرنے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

"اے اللہ! جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار، آسمانوں اور زمین کو ایجاد

کرنے والے پوشیدہ اور اعلانیہ کا علم رکھنے والے جن باتوں میں بندے اختلاف کر رہے ہیں تو ہی ان کا فیصلہ کرے گا، اور حق کے بارے میں جو اختلاف دنیا میں ہو رہا ہے اس میں اپنے فضل سے میری رہنمائی فرما بیشک تو ہی جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔"

یہ دعا آپس کے خاندانی اختلافات و جھگڑوں میں پڑھ کر دعا کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور قوم و ملک کے آپس کے اختلافات میں بھی اس طریقہ کی دعا کلام پاک کی سورہ زمر میں بھی ہے، ان دعاؤں، آیتوں وغیرہ کے پڑھنے میں ثواب کی نیت کر لینی چاہئے پھر بعد میں دعا کرنی چاہئے اس طرح ثواب بھی مل جاتا ہے اور دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں اس کے علاوہ یہ سارے نیک کام اصحاب قبور کیلئے بہترین ہدیہ پہنچاتے ہیں۔

اذان کا جواب

جب اذان ہو تو اس کا جواب دیں ۔یعنی دن بھر میں جتنی ہوسکیں اذانوں کا جواب دیں، کیونکہ اذان کا ہر لفظ ادا کرنے پر دس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں، اللہ نے اذان کے جواب میں بڑی تاثیر رکھی ہے۔کرب و تنگی دور ہونے کیلئے جواب دیتا رہے یعنی جو مؤذن کہے وہی جواب دیتے جائیں یعنی جب وہ اللہ اکبر کہے تو ہم بھی اللہ اکبر کہیں، اسی طریقہ سے پوری اذان کا جواب دیں۔

کیونکہ ایک حدیث میں ہے کہ دل سے اذان کا جواب دینے والے کیلئے جنت ہے اس کے بعد ایک دفع درود شریف پڑھیں پھر ایک دفعہ دعائے وسیلہ۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

"اے اللہ! اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے مالک تو محمد ﷺ کو وسیلہ

اور فضیلت عطا فرمادے اور ان کو اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے وعدہ فرمایا۔ بے شک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔"

حضور ﷺ نے وسیلہ کے بارے میں فرمایا کہ جو اس دعا کا پابند ہوگا، میری شفاعت اس کیلئے واجب ہوگئی کہ میں اس کو بخشواؤں گا۔ کوشش یہ کرو کہ اذان ہوتے ہی یا اذان سے پہلے مسجد میں حاضر ہو جاؤ اگر کوئی عذر نہ ہو تو عورتیں گھر میں اول وقت میں نماز پڑھیں۔

پھر رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا.

"میں راضی ہوگیا اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد کے نبی ہونے پر۔"

جو بندہ اگر یہ دعا پڑھ لیتا ہے اذان کے بعد تو اللہ تعالیٰ اس کو اتنا دیں گے کہ وہ راضی ہو جائیگا، ایمان کی لذت اسے ملتی ہے جو دل کی گہرائیوں سے اللہ کے رب ہونے دین کے اسلام ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر ایمان لاتا ہے۔

اگر رضیت باللہ والی دعا پانچوں اذانوں میں نہ پڑھ سکیں تو صرف فجر اور مغرب میں پڑھ لیں اس کے بعد اپنی عافیت کی دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَفِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ.

"الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں معافی وعافیت کا دین و دنیا میں، اپنے مال اور اولاد میں۔"

یہ دعا اتنی فائدہ مند ہے کہ ایک شخص تین روز آنحضرت ﷺ کے پاس آیا کہ سب سے بہترین دعا بتائیں جو میں اپنے لئے مانگوں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ عافیت کی دعا سب سے اہم ہے، کہ اپنی جان و اولاد میں کوئی بیماری نہ آئے، مقدمہ، قرض اور کوئی دکھ نہ ہو، نہ مال میں گھاٹا ہو، ہر نعمت عافیت کے ساتھ ہو۔ جو لوگ اذان کا جواب دیتے ہیں، اور اس کے بعد مندرجہ بالا دعائیں پڑھ لیتے ہیں وہ باایمان دنیا سے جائیں گے اور کوئی دعا ایسی نہ ہوگی جو قبول نہ ہو، حضرت عائشہؓ نے فرمایا اذان واقامت کے بیچ کی دعا رد نہیں کی جاتی۔

رسول اللہ ﷺ مسجد جاتے وقت یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ عُرُوْقِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اعْطِنِیْ نُوْرًا۔

''اے اللہ! میرے دل میں نور عطا فرمایئے اور میری آنکھ میں نور، میری زبان میں نور، میرے اوپر نور، میرے نیچے نور، میرے سامنے نور، میرے گوشت میں نور، میرے خون میں نور، یا اللہ مجھے نور عطا فرما دیجئے۔''

(اس دعا سے قلب نورانی ہو جاتا ہے)۔

رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد سلام پھیرتے ہی کہتے تھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پھر داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھتے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، کوئی نہیں معبود سوائے اس کے، اے اللہ تو ہر غم اور پریشانی کو مجھ سے دور فرما۔

اس کے بعد سبحان اللّٰہ ۳۳ دفعہ اور الحمد للّٰہ ۳۳ دفعہ اور اللّٰہ اکبر ۳۴ دفعہ پڑھ کر ایک دفعہ چوتھا کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھنے والے کے گناہ معاف ہوں گے۔ گو سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

جو شخص چوتھا کلمہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ۱۰ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے فرشتے نگہبانی کیلئے مقرر فرماتے ہیں اگر دس دفعہ نہ ہو سکے تو ایک دفعہ پڑھ لیں۔

چوتھا کلمہ پڑھنے والے کے فضائل

(۱) دس نیکیاں جنت کو واجب کرنے والی اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔

(۲) دس ہلاک کرنے والی برائیاں اس کے نامۂ اعمال میں سے مٹا دی جاتی ہیں۔

(۳) دس ایماندار گردنوں کو آزاد کر دینے کے برابر ثواب دیا جائے گا۔

(۴) چہارم کلمہ فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے ہر ایک رکعت پر ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

(۵) کسی بھی عمل کے بعد چوتھا کلمہ پڑھا جائے تو وہ عمل قبول ہو جاتا ہے۔

لال موتیوں کی جنت ان لوگوں کیلئے تیاری کی گئی ہے جو ہر فرض نماز کے بعد ایک دفعہ الحمدللہ ، ایک دفعہ آیۃ الکرسی "خالدون" تک ، ایک دفعہ "شھداللہ" جو تیسرے سپارے کی آیت نمبر ۱۷ سے ۱۸ تک ہے اور ایک دفعہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ جو تیسرے سپارے کی آیت نمبر ۲۵ سے ۲۷ تک ہے ، پڑھتے ہیں نماز کے بعد کی سب دعائیں آخری صفحہ پر لکھ دی گئی ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد سے فرمایا شھداللہ تا العزیز الحکیم تک پڑھ کر قبر کے مردوں کو فیض پہنچاؤ ، اور سوتے جاگتے وقت پڑھو ، عظیم ثواب حاصل ہوگا ، جیسا کہ اس کتاب کے شروع میں چوتھے کلمہ کے بارے میں بیان ہے۔

سورہ فاتحہ

نبی کریم ﷺ نے شب معراج میں عرش کے نیچے ایک لوح مروارید کی اور ایک لوح یاقوت کی دیکھی ایک میں فاتحہ لکھی تھی اور دوسرے میں کل قرآن تھا ، یعنی کلام پاک میں جتنے مضامین ہیں وہ سب سورہ فاتحہ میں آگئے ہیں اسی لئے ایک دفعہ الحمد پڑھنے کا ثواب کیا ہے؟ جواب ملا اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند ہو جائینگے۔

اللہ نے عرش کے نیچے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے اس کے ستر ہزار بازو ہیں ، ہر بازو پر فرشتوں کی کثیر جماعت ہے ، یہ ستر ہزار صفیں ہر وقت سورہ فاتحہ پڑھتی ہیں جب ایاک نعبد وایاک نستعین کہتے ہیں تو سجدے میں گر جاتے ہیں اللہ فرماتے ہیں کہ اپنا سر اٹھاؤ میں تم سب سے خوش ہوں اور امت محمدیہ میں سے جو بھی کوئی الحمد پڑھے گا اس کو تمہارے برابر انعام ہے ، اور میں ان سے راضی ہو جاؤں گا چنانچہ اسی لئے اس کو ہر رکعت میں پڑھنا ضروری قرار دیا گیا۔

آیۃ الکرسی

خدا نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ

(۱) جو ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو شاکرین کا ثواب اور صدیقوں کے اعمال عنایت کرونگا اور مہربانی سے اس پر اپنا داہنا ہاتھ پھیلاؤں گا، یہاں تک کہ جنت میں پہنچا دوں۔

(۲) آیۃ الکرسی پر صرف وہی مداومت کریگا جو نبی ہو یا صدیق ہو یا ایسا شخص ہو جس سے میں راضی ہوں یا ایسا جس کو میں چاہتا ہوں کہ میری راہ میں مارا جائے وہ بیشک مداومت کریگا۔

(۳) نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھا کرے تو اس کی روح کا قبض کرنے والا خود خدائے ذوالجلال ہو، اور ایسا رتبہ پائے گویا کہ نبیوں کی ہمراہی میں یہاں تک لڑا کہ شہید ہو گیا۔

(۴) اس کے لئے ساتوں آسمان شگاف یافتہ ہو جائینگے اور ان کا شگاف ہرگز نہ جڑے گا جب تک اللہ اس پڑھنے والی کی طرف نظر نہ کریگا۔

(۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو سوائے موت کے دخول جنت سے کوئی بھی نہ روک سکے۔

(۶) ایک نماز سے دوسری نماز تک اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے۔

(۷) ایک دعا اس کی مقبول ہو جاتی ہے۔

امت کے غمگسار نبی نے قرآن وحدیث کی سورتوں کے ایسے پیارے فضائل بتا کر ان کا پڑھنا آسان کر دیا۔

اے	شاہ	خوباں	اے	ماہ	خوبی
احسان	تیرے	ہم		پہ	دوائی
ہم	تیری	ذات	والا	پہ	والا

ہم تیرے نام نائی سے نائی
اہل طلب کا ملجا و ماوی
صرف ایک تیری در گاہ سبائی

فجر کی نماز

اب فجر کی نماز شروع کیجئے۔ اللہ کی بارگاہ میں دردمندانہ، شکستگی، درماندگی کی حالت میں نماز پڑھئے۔ نماز پڑھنے کے بعد الحاح وزاری کے ساتھ دعا مانگو کہ مجھے ایسے ہی ہاتھ باندھے کھڑے ہونے کی توفیق دیتے رہیے، میری برباد استعداد کو دوبارہ بحال کیجئے توجہات رحم و کرم کا مورد بنائے، خاندان برباد ہیں، تجارت گاہیں، اسمبلیاں، تعلیم گاہیں سب برباد ہیں ہر جگہ تیری نافرمانیاں ہیں ایاک نعبد وایاک نستعین ہم آپ کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں، نماز کی برکت سے اس جہنم کو گلزار ابراہیمی سے بدل دیجئے ہم آپ کے آگے وسیلہ لاتے ہیں نبی کریم محمد ﷺ کا، ان کی امت ہونے کی حیثیت سے آپ کی درگاہ میں دست بدعا ہیں کہ ہماری نمازیں قبول ہوں، دعائیں قبول ہوں تشویشات ہٹا دیجئے، آپ کے محبوب کے ان امتیوں کو آخری وقت میں آپ کی رحمت خاصہ کا انتظار ہے۔

طفیل محمد ﷺ جو مانگی دعائیں
تو پورا ہوا ہر سوال اللہ اللہ
مراد زمانہ جو تم بن کر آئے
تمنائے کل ہے نہال اللہ اللہ
درود و سلام اس شہ دوسرا پر
جو ہے آپ اپنی مثال اللہ اللہ

ان باتوں کا خیال رہے کہ ہاتھ کہاں تک اٹھاؤں، کہاں تک باندھوں، کس طرح

جھکو، ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرو، غیر ضروری حرکت نہیں ہونی چاہئے بس یہی خضوع ہے اور قلب کو خود سے کسی چیز کی طرف متوجہ نہ کرو یہی خشوع ہے، اس طرح اللہ کے سامنے کھڑے ہو تجلی ہی تو ہے اس طرح ارکان ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا یکسوئی نہیں تو پھر کیا ہے؟ یہ کہ قیلولہ ہی تو کہیں گے اسے کہ جب کمرے میں چلے گئے بستر پر لیٹ گئے تو یہ قیلولہ ہی تو ہے اسی طرح وضو کیا اور جائے نماز پر آگئے، تمام تعلقات کو چھوڑ دیا سب سے منقطع ہو گئے اب یہ یکسوئی نہیں تو کیا ہے؟ اب دل لگنے نہ لگنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بس اس قدر ہی کے ہم مکلف ہیں۔ اگر نماز کے ارکان پر متوجہ ہو جاؤ گے تو غیر اختیاری خیالات پر متوجہ نہیں ہو سکو گے۔ یہی نماز جنت میں لے جائے گی، ناقدری نہ کرو۔

حضور قلب نہ سہی خیالات کی یلغار ہی سہی، مگر کس کے آگے جھک رہے ہو؟ یہ سر کس کے آستانے پر ہے؟ کس احکم الحاکمین کی بارگاہ میں بلا تکلف شرف باریابی حاصل ہے؟ کس کے قرب کی حضوری محسوس ہوئی، بچہ ماں کی گود میں ہے، خیالات نہیں مگر ماں کی گود تو ہے، ہر حال میں نماز کی قبولیت کا یقین واثق ہونا چاہئے، وہ فطرت کے خالق ہیں بشری کمزوریاں جانتے ہیں سب معاف کرتے ہیں، ادائے نماز کی توفیق بالائے توفیق عطا فرماتے ہیں۔

فجر کی نماز کے بعد جانماز پر بیٹھے بیٹھے اللہ کا ذکر کرتا رہا، تلاوت میں مصروف رہا تو یہ لوگ رحمانی وفود کہلاتے ہیں، یہی علامت ہے قبولیت کی، اہتمام کیجئے گناہ چھوڑنے کا جس طرح اہتمام کرتے ہیں نماز کا، اس وقت تلاوت کلام پاک کا بے حد ثواب ہے، اس وقت سو آیات پڑھنے والے کے لئے تمام دنیا کے ریت کے ذرات کے برابر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور قیامت کے دن یہ لوگ مشک کے مہکتے ہوئے ٹیلوں میں سیر کرتے ہونگے جبکہ تمام خلائق حساب و کتاب دینے میں مصروف ہوگی۔

فجر کی نماز کے بعد کی تسبیح لا الہ الا اللہ کی پڑھیں اگر پوری تسبیح نہ پڑھ سکیں تو تین دفعہ پڑھ لیں۔

(۱) کہ انشاء اللہ ضروری حاجات سے عاجز نہ ہوگا۔

(۲) قیامت کی ہولناکی سے بچے گا۔

(۳) اللہ تعالیٰ دن میں پانچ دفعہ نگاہ محبت سے دیکھیں گے۔

(۴) لا الہ الا اللہ والوں پر نہ قبر میں وحشت ہوگی اور نہ آخرت میں خوف۔

مولانا تھانویؒ فرماتے ہیں کہ نماز کے بعد یہ دعا ضرور مانگو کہ یہ ٹوٹی پھوٹی نماز جو میں نے پڑھی ہے ہرگز تیرے شایان شان نہیں ہے مگر تو اسی کو قبول فرما اور آئندہ اچھی سے اچھی پڑھنے کی توفیق نصیب کردے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ نے جنت میں ایک نہر پیدا کی ہے اس کا نام افیح ہے اس کے کنارے موتی اور جواہر کے ہیں اس پر حوریں ہیں، جن کی خلقت زعفران سے ہوئی ہے یہ ستر ہزار پاکیزہ آوازوں میں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور کہتی ہیں ہم اس کے لئے ہیں جو پنج وقتہ نماز باجماعت ادا کرتا ہے دنیا کی شریعت پر چلنے والی یعنی پنج وقتہ نماز پڑھنے والی اور غیر محارم سے پردہ کرنے والی عورت ان حوروں سے بھی ستر ہزار گنا زیادہ حسین وجمیل ہوگی۔ (نزہت المجالس)

اشراق کی نماز سورج نکلنے کے بعد اشراق کے نفل کا ثواب پورے حج وعمرے کے برابر ہے وہ ایسا ہوجاتا ہے جیسا ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہو لیکن جن لوگوں کی قضا نمازیں رہ گئی ہوں وہ اشراق کے نفل کے بجائے اپنی قضا نمازیں دہرائیں اس کا ثواب اشراق سے بھی زیادہ ہے۔

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ یعنی اے اللہ! مجھے آگ سے بچا، پڑھنی چاہیے۔ ایک مرتبہ آنحضرت محمد ﷺ ام المؤمنین حضرت جویریہؓ کے پاس سے نماز فجر پڑھ کر تشریف لے گئے پھر چاشت کے وقت تشریف لائے تو ان کو نماز کی جگہ وہیں پایا جہاں ان کو بیٹھی ہوئی چھوڑ گئے تھے وہ برابر اسی جگہ تسبیح میں مشغول رہیں آپ نے فرمایا کیا تم اسی وقت سے اسی حال میں بیٹھی ہوئی ذکر کررہی ہو جس طرح میں چھوڑ کر گیا تھا حضرت جویریہؓ نے عرض کیا جی ہاں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تم سے جدا ہونے

کے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں اگر ان کا اس سے وزن کیا جائے جو تم نے (اس عرصہ میں) پڑھا ہے تو وہ کلمے وزنی ہو جائیں گے اور وہ چار کلمے یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰی نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

فجر کی نماز کے بعد یا جس وقت بھی جتنا کلام پاک پڑھا ہے، یا تسبیح پڑھی ہیں، وہ اپنے مرحومین رشتہ داروں کو روزانہ بخش دی جائیں اور پانچوں نمازوں کے بعد جو اذکار پڑھے جاتے ہیں وہ بھی کیونکہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مردے کو ماں باپ، بہن بھائی یا کسی دوست آشنا کی طرف سے کلام پاک کی تلاوت یا دعائے رحمت کا تحفہ پہنچتا ہے تو اس کو دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہوتا ہے، اور ان دعاؤں کی وجہ سے قبر کے مردوں کو اتنا عظیم ثواب ملتا ہے جس کی مثال پہاڑوں سے دی جا سکتی ہے۔ تلاوت کلام پاک بندوں کو باعزت کرتی ہے اللہ کی نظر میں۔

اس طریقے سے اصحاب قبور کو بہترین ایصال ثواب روزانہ پہنچ جاتا ہے اور تلاوت وصدقہ کا ثواب اہل قبور کو پہنچانے والے کا نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں دیا جائیگا بروز قیامت، چنانچہ رسول اللہ ﷺ اور تمام صحابہ کرام ؓ اسی طریقہ سے روزانہ اپنے مرحومین کو ثواب پہنچاتے رہے کیونکہ وہ نیکی جو پوشیدہ کی جاتی ہے ستر گنا زیادہ قیمتی ہوتی ہے بہ نسبت اس کے جو سب کو دکھا کر کی جاتی ہے جیسے کہ آنحضرت نے فرمایا۔

دیکھو میری یہ مسجد اس میں ایک نماز کا ثواب ۵۰ ہزار ہے، خانہ کعبہ کی مسجد کا ثواب سوا لاکھ ہے، اس کے باوجود میں ساری نفلی عبادت اپنے گھر ہی میں کرتا ہوں، سوائے فرض نماز کے اس طرح گھر کی عبادت اجر و ثواب میں سب جگہ سے آگے بڑھ گئی ہے۔

گھر میں ایک دفعہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب ساڑھے دس لاکھ سے بھی زیادہ ہے اور ایک سپارہ یا دو نفل پڑھنے کا ثواب بھی ساڑھے دس لاکھ سے زیادہ ہے (نزہۃ المجالس) اسی لئے تمام صحابہ کرام ؓ سوائے فرض نماز با جماعت کے باقی ساری نفلی عبادتیں گھر ہی میں ادا

کرتے تھے اس طریقہ سے اللہ تعالیٰ سے تعلق اور محبت بھی بہت بڑھتا رہتا ہے اور یہ طریقہ آسان بھی ہے۔

توریت میں ہے کہ جس عمل سے میری رضا مطلوب ہو وہ تھوڑا بھی بہت ہے اور جس سے ارادہ غیر کیا گیا ہو وہ بہت بھی تھوڑا ہے چنانچہ گھر میں جو عبادت وتلاوت کرتے ہیں اس میں رضا اللہ ہی کی ہوتی ہے لیکن گھر سے باہر تلاوت وعبادت میں دوسروں کی بھی آمیزش ہو جاتی ہے۔

اس طریقہ نبوی ﷺ سے نام ونمود اور دکھاوے سے بھی حفاظت رہتی ہے کہ نام ونمود کے باعث سارے اعمال ختم ہو جاتے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس شخص سے منہ پھیر لیں گے جو دکھاوے کے لئے کوئی نیکی کرتا ہے اور جب قرآن خوانی کے لئے لوگوں کو بلاتے ہیں تو خود بخود دکھاوا ہو جاتا ہے کہ ہم نے اپنے والدین یا رشتہ دار کیلئے اتنی بڑی قرآن خوانی کروائی اور اتنے قرآن ختم ہوئے ہزاروں روپے کی دعوت کی، جبکہ قرآن لوگوں کے لئے نہیں بلکہ اللہ کے لئے پڑھا جاتا ہے، غریبوں کو اللہ کیلئے کھلایا جاتا ہے، پھر لوگوں کو بتانے، دکھلانے سے کیا فائدہ؟

طالب ہیں مال و زر کے بہت لوگ جائیے
میرے لئے تو دل ہی کا نذرانہ لائیے
دربار عام گرم ہے تشریف لائیے
لیکن یہ شرط ہے کہ محبت سے آئیے
جب تک فنائے رائے کی ہمت نہ پائیے
کیوں آپ اہل عشق کی محفل میں آئیے

بلکہ وہ آنے والے لوگ اپنے گھر میں پڑھ کر بخشتے تو بہت زیادہ ثواب میت کو پہنچتا کیونکہ ہر نیکی ساڑھے دس لاکھ سے بھی آگے نکل رہی ہے۔

صدقہ، خیرات کا ثواب حسب موقع مرحومین کو پہنچاتے رہنا چاہیے کیونکہ سال میں

ایک مرتبہ جمع ہو کر کھانا کھلا دینے سے ضرورت مندوں کو فائدہ بھی نہیں ہوتا کیونکہ کھانے پینے کی ضرورت تو ہر انسان کو ہر روز ہوتی ہے اور ربیع الاول میں جو ہم لوگ دعوت کرتے ہیں اس میں بھی امیر اور صاحب حیثیت لوگ ہی کھاتے ہیں حالانکہ ایک دن کے کھانا کھلانے سے نہ تو غریب کا فائدہ ہوتا ہے نہ امیر کا۔

صحابہ کرام ﷺ نے بھی رسول اللہ ﷺ کی پیدائش کے دن دعوت نہ کی بلکہ ہمیشہ، ہر دن، جب موقع ہوا اپنی حیثیت کے مطابق ضرورت مندوں کو کھلاتے پلاتے رہے اور یہی نذر و نیاز ہے۔ یہی ایصال ثواب ہے کہ جنت بے قرار ہے بھوکوں کو کھانا کھلانے والوں کے لئے ننگوں کو کپڑا پہنانے والوں کیلئے، تلاوت کلام پاک کرنے والوں کے لئے اور درود شریف پڑھنے والوں کیلئے۔

اس کے علاوہ نذر و نیاز کے کھانے کو سامنے رکھ کر آیتیں پڑھنا بالکل ضروری نہیں اور نہ یہ ضروری ہے کہ ربیع الاول میں کیا جائے یا محرم میں یا شعبان میں یا رمضان میں یا گیارھویں، بارھویں یا رجب میں کیا جائے۔ بلکہ ہر دن ہر وقت جب چاہیں کر سکتے ہیں۔

صحابہ کرام ﷺ نے درود شریف، میلاد شریف اور نذر و نیاز کے لئے صرف ربیع الاول کو مخصوص نہیں کیا تھا بلکہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، چلتے پھرتے درود شریف پڑھتے رہتے۔ لاؤڈ اسپیکر پر درود پڑھنے اور تلاوت کرنے سے اتنے قیمتی عمل کی ناقدری ہوتی ہے کیونکہ جو لوگ اور کسی کام میں مصروف ہوتے ہیں وہ سنتے نہیں۔ اسی لئے رسول اللہ ﷺ لوگوں کی مصروفیات یا نیند کے وقت ذکر و تلاوت اتنا آہستہ کرتے کہ وہ بے آرام نہ ہوں کیونکہ محلہ میں بعض مریض ہیں، بعض سو رہے ہیں، بعض خود اپنے ذکر و تلاوت یا نماز میں مصروف ہوتے ہیں اس لئے اونچی آواز میں نعت، تلاوت، درود و سلام سے ان کی عبادت تشویش میں پڑ جاتی ہے، اس لئے صحابہ کرام ﷺ نے ایسا نہیں کیا۔

حضرت بلال ﷺ جن کے قدموں کی آہٹ رسول اللہ ﷺ نے جنت میں اپنے سے آگے سنی ہے انہوں نے بھی اذان سے پہلے یا بعد میں درود و سلام زور زور سے نہیں پڑھا

کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ہر عبادت کا وقت اور طریقہ بتلا دیا ہے، جیسے کہ سجدہ میں سُبحانَ رَبِّیَ الاعلیٰ پڑھیں اگر ہم سجدے میں اس کے بجائے الحمد شریف پڑھیں تو غلط ہو جائے گی، کیونکہ تمام ذکر اور تلاوت اور عبادت کا موقع اور محل ہوتا ہے اور وہی اس کی بلکشی اور خوبی ہے اور اسی میں ثواب ہے۔

ربیع الاول میں کلماتِ مقدسہ کی بے حرمتی

ربیع الاول میں بینرز لگائے جاتے ہیں جن پر نعلین مبارک اور کلمہ اور درود لکھا ہوتا ہے، ہوائیں اسے اڑاتی ہیں اور وہ تار تار ہو جاتے ہیں، گٹروں میں گر جاتے ہیں جہاں ان کی جھاڑ میں بنالی جاتی ہیں۔ اس طرح اللہ اور رسول ﷺ کے نام کی بڑی بے حرمتی ہوتی ہے، اور ہزاروں لاکھوں روپیہ نالوں میں بہ جاتا ہے، چنانچہ انشاء اللہ اب ہم لوگ چندہ کے اس روپیہ کو غریبوں کے کھانے۔ پینے کی ضرورتوں میں خرچ کریں گے اس کا ثواب ہمارے نبی کو پہنچے، جو ہمیشہ ضرورت مندوں کو پہناتے، کھلاتے رہے اور آپ نے فرمایا زندگی بھر اس بندے نے اللہ کی خدمت کی اور مجھے خوش کیا، جس نے کسی کی ضرورت پوری کی۔

ہمارے اس شہر کراچی میں اور دوسرے شہروں میں بے روزگاری کی وجہ سے کتنے لوگ خودکشی کر رہیں چنانچہ اس چندہ کے روپیہ سے ایسے کارخانے، انڈسٹریز وغیرہ کھول دی جائیں جن میں بہت سے بے روزگاروں کو کام مل جائے یا دکانیں، ٹھیلے وغیرہ دلوا دیئے جائیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جسے مسلمان کا غم نہیں وہ میری امت سے نہیں۔

ایک مصیبت زدہ کی مدد کرنا ۶۰ سال کی نفلی عبادت سے اور ۱۰۰ حجوں سے بڑھ کر ہے چنانچہ ان کی مدد کر کے نہ صرف ہم سب اللہ و رسول کے محبوب بن جائیں گے بلکہ مخلوق میں بھی سب سے عزیز تر ہو نگے اور آپس کا حسد و بغض لڑائی جھگڑے، چوری وغیرہ دور ہو نگے جو کہ روپیہ پیسہ کی زیادہ اونچ نیچ سے اور دینی تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہو گیا ہے۔

چنانچہ غریبوں کی تعلیم کا انتظام کریں گے، پنکھے لگوائیں گے، پانی کے کولر دیں گے، بجائے سڑکوں پر روشنی کرنے کے کیونکہ بلب لگانے میں حکومت کی لائٹ خرچ

ہوتی ہے جو کہ عوام کے لئے ہے اس طرح بجلی کی کمی ہو جانے سے شہری تکلیف اٹھاتے ہیں کہ گرمی میں پنکھے بند ہونے سے بچوں بڑوں کی نیندیں خراب ہوتی ہیں، کارخانوں کے کام رکنے سے معیشت اور رزق کی تنگی ہوتی ہے جیسا کہ آپ نے خود فرمایا جس نے مسلمان کو ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی اس روز کی نماز روزہ اللہ اس کی قبول نہیں فرمائیں گے اس کے برعکس جو بندہ ایک شب و روز کسی کو تکلیف دیئے بغیر گذار دے تو اتنے عرصہ وہ رسول اللہ ﷺ کی صحبت میں رہا۔

اور جلوس میں بھی عورتیں بے پردہ ہوتی ہیں جو اللہ اور رسول کی سخت نافرمانی ہے جبکہ حدیث کے مضمون کے مطابق بے پردگی سے دردناک مرض اور جوان موتیں واقع ہوتی ہیں، چنانچہ ہم سب عاشقانِ رسول اللہ ﷺ کو چاہیے کہ وہ اپنے محبوب نبی کی روح کو ان تمام تکالیف سے بچائیں کہ ہم سب امتیوں کے عمل پیر و جمعرات آپ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں وہ عمل جن سے امت کی بہتری ہو، ان سے وہ خوش ہوتے ہیں اور جن سے امت کو نقصان ہو، ان سے وہ رنجیدہ ہوتے ہیں کہ۔

قبر میں نماز اور حقوق العباد کا سوال ہوگا قبر میں کوئی فرشتہ یہ نہیں پوچھے گا کہ ربیع الاوّل میں جھنڈیاں کیوں نہیں لگائیں، چراغاں کیوں نہیں کیا کیونکہ صحابہ کرامؓ نے ایسا کبھی نہیں کیا نہ نبی کریم ﷺ نے انہیں ایسا کرنے کا حکم دیا نہ صحابہؓ نے کبھی مسجدیں سجائیں نہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کی شبیہیں بنا کر اس میں طواف و حج و عمرے کیے۔

جبکہ آنحضرت نے مسجد اور قرآن پاک تک کو بھی تزئین و آرائش سے بھی منع فرمایا کہ جب تم مسجدوں کو آراستہ کرو گے اور قرآن کو سونا چاندی پہناؤ گے تو اس وقت تم پر تباہی آجائے گی۔ (بروایت ابو درداء)

روزِ قیامت صرف خانہ کعبہ میں کیے ہوئے طواف، حج و عمرے قبول ہونگے کیونکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ نے حج و عمرے صرف خانہ کعبہ میں کیے اپنے اپنے شہروں میں نہیں کیے اور قیامت کے دن صرف وہی عمل کام آئیں گے جو رسول پاک اور ان کے بعد صحابہ نے کر کے دکھادیئے اور دوسرے عمل نہ صرف بے کار ہونگے بلکہ سخت

ترین سزا کا باعث بنیں گے کیونکہ نبی کے طریقہ پر نہ تھے۔

اگر ربیع الاول کا مہینہ آپ کی وفات کا ہے تو آپ کے انتقال کے مہینے میں لائٹیں لگانے، دعوتیں کرنے، ریکارڈنگ کرنے کی بھلا کیا خوشی۔

اور ربیع الاول کا مہینہ آپ کی پیدائش کا بھی ہے تو پیدائش کے دن پر موت کی برسی منانا، کھانے کی دیگیں پکوانے کی کیا ضرورت۔

یعنی قدرتی طور سے ثابت ہوگیا ہے کہ ربیع الاول میں آپ کی سالگرہ منائی جا سکتی ہے نہ برسی کیونکہ پیدائش اور وفات کا مہینہ ایک ہی ہے اس کے علاوہ دین اسلام میں نہ سالگرہ منانے کا حکم ہے اور نہ برسی منانے کا، تین روز سے زیادہ سوگ کی اجازت ہی نہیں اور ان تین روز میں بھی بین نہ ہو، آنسو بہنے میں کوئی حرج نہیں۔

اس کے علاوہ آنحضرت ﷺ نے عورتوں کی گانے کی آواز کے پردے کا حکم فرمایا: عورتیں گھر میں نعتیں پڑھ سکتی ہیں تا کہ کوئی غیر مرد ان کی آواز نہ سن سکے کیونکہ لاؤڈ اسپیکر پر نعتیں پڑھنے سے تمام غیر محارم عورتوں کی آواز سنتے ہیں جبکہ حضرت داؤد علیہ السلام کی حسین ترین آواز میں وہی لوگ جنت کے کیف آور نغمات سن سکیں گے جنہوں نے دنیا میں میوزک اور غیر محارم عورتوں کے گانے نہ سنے اور نہ عورتوں نے انہیں سنائے۔

چنانچہ ہم حوض کوثر کے طلب گار اور شفاعت محمد ﷺ کے امیدوار نبی کے قدم بہ قدم چلتے ہوئے ان تمام چیزوں کو چھوڑ دیں گے جو نبی کے طریقے پر نہیں کیونکہ جام کوثر ان ہی امتیوں کو ملے گا جو آپ کا اتباع کرتے ہیں جیسے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں میرے وسیع و عریض حوض کا پانی دودھ سے سفید، برف سے ٹھنڈا، شہد سے میٹھا جو اس میں سے ایک گھونٹ پی لے گا پھر کبھی پیاسا نہ ہو گا میں اپنے امتیوں کو اس میں سے پلاؤں گا لیکن بعض لوگوں کو اس حوض کے پاس سے اس طرح ہٹا دیا جائے گا جس طرح بے گانے اونٹ کو دوسرے اونٹوں سے علیحدہ کر دیا جاتا ہے۔

اللہ نہ کرے ہم حوض کوثر سے محروم ہوں گرمی محشر کے پیاسوں کیلئے تو وہ آب حیات

ہے ہم اپنے پیارے نبی کے دامن کی خنک ہوا اور جام کوثر چاہتے ہیں۔

ہوائے کوئے دلبر چاہتا ہوں
جمال نور انور چاہتا ہوں
ترے ہاتھوں سے اے ساقی محشر
شراب حوض کوثر چاہتا ہوں
سوا نیزے پہ جب آجائے سورج
تری رحمت کی چادر چاہتا ہوں

کہ آپ ﷺ اس شخص کے سب سے زیادہ قریب ہوتے ہیں جو ہر وقت ہر عمل میں آپ کو یاد رکھتا ہے چنانچہ رسول اللہ کے امتی ہر موقع پر اپنے نبی کا اتباع کرتے ہیں اور نبی کی سنتیں سیکھنے کیلئے ہر ہفتہ وعظ و درس کی محفلوں میں شریک ہوتے ہیں اور اچھی کتابیں پڑھتے ہیں کیونکہ سال میں ایک مرتبہ درس کی محفل میں شریک ہونے سے نبی کے طریقہ نہیں معلوم ہوسکتے کہ وہ کیسے نماز پڑھتے تھے، کیسے کھانا کھاتے تھے، گھر والوں سے حسن سلوک کے کیا فضائل ہیں جبکہ جنت انہی اعمال پر ملے گی۔

چنانچہ جنت کے سرمدی عیش! حاصل کرنے کے لئے ہم صبح سے شام تک کی زندگی نبی کریم ﷺ کے طریقہ پر ڈھال لیں، بقول اللہ تعالی

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

"کہہ دیجئے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تم سے محبت کریں تو میرا اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔"

چنانچہ سال میں ایک دفعہ رسم کے طور پر میلاد کے بجائے روزانہ نبی کے طریقہ پر زندگی گزاریں۔

چنانچہ نماز کے بعد یا جب بھی مرد گھر آئیں تو گھر والوں کو سلام کریں اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ جو ایک دفعہ سلام کرتے ہیں اللہ تعالی اس پر ستر بار رحمت

بھیجتے ہیں، حدیث شریف میں آتا ہے کہ خالی مکان میں بھی سلام کیا کرو، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اور فرمایا جو اپنے اہل خانہ کو سلام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت واجب کر دیتے ہیں اور کبھی فاقہ کی نوبت نہیں آتی رزق بڑھتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں جو کوئی رزق کی تنگی کی شکایت کرتا تو آپ فرماتے! گھر میں داخل ہوتے ہی کہو السلام علیکم ورحمۃ اللہ، پھر ایک دفعہ درود شریف، ایک دفعہ آیۃ الکرسی، ایک دفعہ قل ھو اللہ پڑھا کرو انشاء اللہ رزق کی اتنی فراوانی ہوگی کہ گھر میں جگہ نہیں رہے گی اگر وقت نہ ملے تو صرف سلام اور قل ھو اللہ پڑھ لیں۔

ہم لوگ دوستوں، ملنے جلنے والوں کو تو سلام کرتے ہیں لیکن گھر کے افراد جو حقیقی دوست ہیں ان کو سلام نہیں کرتے، شوہر کو چاہیے کہ بیوی کو سلام کرے اور بیوی اپنے شوہر کو، اسی طرح بھائی اپنی بہن کو ساس بہو وغیرہ ایک دوسرے کو سلام کریں اس سنت پر عمل کرنے اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے ایک دوسری حدیث میں آیا ہے کہ تین دفعہ روزانہ سلام کرنے سے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

دعا کریں کہ اے اللہ دن شروع ہو گیا ہے اس دن میں جو شر ہے اس سے مجھے بچا لیجئے اور جو خیر ہے وہ عطا فرما دیجئے۔

أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔

ہماری صبح اور تمام عالم کی صبح اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن کی خیر، فتح، نصرت، نور، برکت اور ہدایت کی اور پناہ مانگتا ہوں اس دن کے شر سے اور اس کے بعد کے (صبح شام کی دعاؤں کی کتاب سے دیکھ کر اور دعائیں پڑھ لیں)

اس کے بعد تمام اہل خانہ مل کر ناشتہ کریں، اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر کرتے ہیں جو لوگ دستر خوان پر اکٹھے کھاتے ہیں کہ کھانے پر اکٹھا ہونا مکارم اخلاق میں سے ہے (صحابہ

کرام ﷺ) مل کر کھاؤ تمہارے لئے برکت دی جائیگی (ابوداؤد) اس طرح چار کا کھانا آٹھ کو کافی ہوجاتا ہے آپس کا کینہ کدورت بھی ساتھ مل کر کھانے کی برکت سے دور ہوجاتا ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ پڑھ کر اپنے سامنے سے شروع کریں ہر لقمہ پر یا چند لقموں پر یا واجد پڑھیں تو وجد و سرور طاری ہو اور کھانے کی حرص کم ہو پیٹ بھرنے سے پیش تر ہاتھ کھینچ لے تو وہ طبیب کا محتاج نہ ہوگا اور عظیم عبادت کا ثواب ملے گا تینوں وقت ساتھ کھانے کا یہی حکم ہے اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائیں تو جب یاد آجائے پڑھ لیں بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ

دستر خوان پر گری ہوئی چیز کھانے کے فضائل

(۱) فراخی رزق حاصل ہوتی ہے۔

(۲) گرے ہوئے لقمہ کو پونچھ کر کھانے سے حوروں کا مہر ادا ہوجاتا ہے۔

(۳) اولاد برص، جنون اور جزام سے محفوظ ہو جاتی ہے۔

(۴) آنحضرت ﷺ نے فرمایا اولاد سے بے وقوفی اور حماقت بھی دور ہو جاتی ہے۔

(۵) برکت کا کھانا پیٹ میں جائیگا تو شیطان کے شر سے حفاظت ہوگی۔

(۶) اس کے بال بچوں کو صحت ملے گی اور رزق میں برکت ہوگی۔

(۷) غریبی اور محتاجی سے بچ جائیگا۔

کھانے سے فارغ ہوں تو یہ کلمات کہے جائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ.

"تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔"

معاذ بن انس ﷺ نبی کریم سے روایت کرتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

"اللہ کا شکر ہے کہ جس نے مجھے کھلایا بغیر میری کسی قوت کے۔"

تو تمام پچھلے صغیرہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے سے غربت دور ہوتی اور بعد میں ہاتھ دھونے اور کلی کرنے سے غم دور ہوتا ہے۔ مٹاپا دور ہوتا ہے۔

(۱) کھانے سے پہلے ہاتھ دھو کر تولیہ وغیرہ سے خشک نہ کریں البتہ کھانے کے بعد پونچھ لیں۔

(۲) روٹی سے ہاتھ نہ پونچھیں، کیونکہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ روٹی کا ادب واحترام کرو، اللہ کریم نے اسے آسمان کی برکات سے اتارا ہے۔ (مستدرک)

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور تین انگلیوں سے کھاتے اگر کوئی چیز پکی ہوتی تو چوتھی انگلی کو بھی کام میں لیتے۔

(۴) کھانے کے بعد انگلی چاٹ لیتے پہلے بیچ کی انگلی پھر شہادت کی انگلی اور پھر انگوٹھا اور اگر چوتھی انگلی استعمال ہوئی ہوتی تو آخر میں اس انگلی کو بھی چاٹتے (ترمذی) طبیبوں کا متفق فیصلہ ہے کہ یہ عمل ہاضمے کیلئے انتہائی ضروری ہے۔

(۵) کھاتے وقت کھانے والوں کا منہ نہ دیکھیں۔

(۶) سیدھے ہاتھ سے اپنے سامنے کا کھانا نوش فرماتے۔

(۷) آپ ﷺ کھانے کے وقت ٹیک نہیں لگاتے تھے، یا اکڑوں بیٹھتے تھے یا دوزانوں۔

(۸) حضور اقدس ﷺ جب تک طشت نہ بھر جائے اسے نہ اٹھاتے اس سے آپس میں اتفاق رہتا ہے کہ ہاتھ دھونے کیلئے بیسن نہ تھے اور لوگ طشت میں ہاتھ دھوتے تھے۔

(۹) کھانے میں عیب نکالنا، رسول اللہ ﷺ کھانے میں کبھی عیب نہ نکالتے، اچھا لگتا تو کھا لیتے، ورنہ چھوڑ دیتے۔ (بخاری شریف)

(۱۰) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ جو شخص کھانے کے بعد ایک دفعہ قل ھو اللہ پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ جنت میں سرخ یاقوت کا ایک شہر تیار کر دیں گے اور اس کے ہر لقمہ پر دس نیکیاں لکھی جائینگی۔

اگر کسی کے ہاں دعوت کھائیں تو یہ دعا کریں

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ فَاغْفِرْ لَھُمْ وَ ارْحَمْھُمْ

"اے اللہ! تو نے جو رزق ان کو دیا اس میں اور برکت دے اور پھر ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔"

پانی پینے کی سنتیں

(۱) آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی پانی پینا چاہے تو وہ چسکی لے لے کر پیئے اور جانوروں کی طرح پانی میں منہ ڈال کر نہ پیئے کہ یہ درد جگر ہے۔ (بیہقی)

(۲) جب پانی پیو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھو۔

(۳) تین سانسوں میں پیو (۴) بیٹھ کر پیو (۵) سر ڈھک کر پیو (۶) پانی میں سانس نہ لو۔ آپ کے چچازاد بھائی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ آپ ﷺ ہر گھونٹ پر الحمدللہ کہتے اور آخر میں اللہ کا شکر ادا کرتے۔ آپ نے مشروب میں بھی پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

ٹوٹے ہوئے برتن کے نقصانات

(۱) ابوداؤد کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پیالہ کے شکستہ حصہ کی طرف سے پانی پینے کو منع فرمایا کہ ٹوٹے ہوئے حصہ سے ہونٹوں کے زخمی ہونے کا احتمال ہو سکتا ہے بلکہ عین ممکن ہے کہ ایسے برتن کو صاف کرتے وقت میل کچیل اس میں رہ جائے اور اس طرف سے پانی پیتے وقت یہ مضر مادے اندر چلے جائیں اور صحت کو نقصان پہنچانے کا سبب بن جائیں۔

(۲) ٹوٹے ہوئے حصہ کو منہ لگا کر پینے سے دل ٹوٹ جاتا ہے۔

(۳) عقل و یادداشت کم ہو جاتی ہے۔

(۴) خطرناک بیماری پیدا ہوتی ہے۔

(۵) گھر میں خیر و برکت نہیں رہتی۔

(۶) آدمی جھگڑالو ہو جاتا ہے۔

(۷) آپس کا ملاپ ختم ہو جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے مشکیزوں کے منہ توڑنے سے منع فرمایا اور انہیں منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا (مشکوۃ شریف بروایت حضرت سعید خدری ؓ)

قیلولہ: دوپہر کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر قیلولہ کرنے سے صحت اچھی ہوتی، چاہے تھوڑی دیر ہو، اور تہجد میں اٹھنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔

گھر سے باہر نکلنے کی دعا

ناشتہ کے بعد مرد تو اپنے گھر سے روانہ ہوں گھر والوں کو سلام کر کے اور یہ دعا پڑھ کر

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

"اللہ کے نام کے ساتھ اس پر توکل کر کے گھر سے نکلا ہوں، نہیں ہے کوئی حرکت یا طاقت بجز خدائے بزرگ و برتر کے۔"

حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھر سے یہ کہہ کر نکلتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے کہ تجھ کو ہدایت کی گئی ہے اور تو کفایت کیا گیا اور تو نگاہ رکھا گیا اور شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے کہ تو ایسے شخص پر کس طرح قابو پائے گا جس کو ہدایت کی گئی اور جو کفایت کیا گیا اور نگاہ رکھا گیا۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی) اور آیۃ الکرسی اور تینوں قل بھی پڑھے۔

حضرت جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ جو گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کریں گے جو سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، غرض چاروں طرف سے اس کی حفاظت کرتے رہیں گے اور یہ فرشتے قیامت تک اس کے لئے دعا و استغفار میں لگے رہیں گے اگر واپسی سے قبل مر جائیگا تو اللہ اس کو ستر شہیدوں کا ثواب عنایت کریں گے، اور اگر واپسی پر پڑھ لیا تو اللہ اس کی آنکھوں کے سامنے سے فقر کو کھینچ کر دور کر دیگا۔

بازار میں جو ایک مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھتا ہے تو دس لاکھ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی

ہیں، دس لاکھ گناہ مٹائے جاتے ہیں، دس لاکھ درجات جنت الفردوس میں بڑھائے جاتے ہیں اور جنت میں گھر بنایا جاتا ہے۔ (ترمذی)

ہر کام عبادت ہے صرف نماز ہی نہیں بندے کا ہر کام عبادت ہے جبکہ اللہ کی رضا اور نبی ﷺ کے طریقہ پر کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا اس طرح سنت کے مطابق ہر کام کرنے والا بندہ شب و روز اللہ کی بندگی میں رہتا ہے اور وہ تمام عالموں سے بہتر ہو جاتا ہے اور جو اللہ کو راضی رکھتا ہے وہ دونوں جہاں میں قوت والا ہوتا ہے اور خوش رہتا ہے۔

چنانچہ سنت کے مطابق گھر والوں سے سلوک کرنا بڑی عظیم الشان عبادت ہے جیسے کہ اللہ رب العزت نے فرمایا نماز پڑھنے پر جنت اور میرے بندوں سے حسن سلوک پر اپنا دیدار عطا کرونگا عاشق کی زندگی کا منتہا ہے مقصد اپنے پیدا کرنے والے محسن کا دیدار ہی تو ہے۔

اے جانِ کائنات دو عالم تیرے بغیر
بزم جہاں تو کیا، در جنت نہ چاہئے
جب وہ نگاہ ناز ہو خود آپ چارہ ساز
وارفتگان غم کو صعوبت نہ چاہئے

حضرت میمونہؓ روایت کرتی ہیں کہ میری امت کے بہتر مردوں میں سے وہ مرد ہے جو اپنے اہل کے ساتھ اس طرح مہربانی سے پیش آتا ہے جس طرح ماں اپنے بچے کے ساتھ، اور افضل ترین مردوں میں سے وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے ایسے مرد کے لئے ہر دن رات میں صبر و شکر کے ساتھ اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے سو آدمیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

اور میری امت کی افضل ترین عورتوں میں سے وہ ہے جو اپنے شوہر کے ساتھ اچھا سلوک کرتی ہے اور غیر محارم سے اپنا چہرہ و جسم چھپاتی ہے ایسی عورت کو رات اور دن میں ایسے ہزار شہیدوں کا ثواب ہے جو راہ خدا میں شہید ہوئے اور اس کے اجر کی توقع اللہ سے رکھتے ہیں۔

جنت کی حور! دنیا کی ایسی عورت جنت کی حور سے بھی کروڑوں درجہ فائق ہوگی، ایسی عورتوں میں سے ہر عورت جنت کی موٹی آنکھوں والی حور پر ایسی فضیلت رکھتی ہے۔ جیسے حضرت محمد ﷺ کو تم میں سے ادنیٰ مرد پر، چنانچہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! عورت کو تو ہزار شہیدوں کا ثواب ملے گا اور مرد کو سو شہیدوں کا، یہ کیوں؟ آپ نے فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ عورت کے ذریعہ زیادہ ثواب ہوتا ہے۔ مرد کو اللہ تعالیٰ جنت میں مرتبہ پر مرتبہ اس لئے دیتا ہے کہ عورت اس سے خوش ہے اور اس کے حق میں دعا کرتی ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

جو عورت اپنے گھر کی آرائش اور اصلاح کے لئے جو چیز اٹھاتی یا رکھتی ہے اس کے عوض ایک نیکی کا ثواب ملتا ہے جو کہ دنیا و مافیہا سے بڑھ کر ہے ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور ایک درجہ بلند ہوتا ہے جبکہ ایک درجہ سے دوسرے درجہ تک سو سال سے بھی زیادہ مسافت ہے۔

آداب طلب رزق

مردوں کو اپنے اہل کی کفالت کے لئے رزق حلال کے لئے محنت کرنی چاہئے اگر کسی کا ملازم ہے تو کام پوری امانت و دیانت سے انجام دینا چاہئے، معین اوقات میں غفلت نہ ہو، دفتر کی کسی چیز مثلاً پنسل، کاغذ وغیرہ کو اپنے ذاتی استعمال میں نہ لائے۔ اگر اپنا کاروبار ہے، دکان ہے تو پوری محنت سے کام کرے۔ دکان پر بہت زیادہ اخبار بینی سے پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ اخبار میں عورتوں کی تصاویر ہوتی ہیں جبکہ بخاری کی حدیث میں وارد ہے کہ تصاویر سے رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں وہ شخص فلاح کو پہنچ گیا جو مسلمان ہوا اور تھوڑی روزی دیا گیا ہو اور اللہ نے اس پر قناعت عطا کردی ہو کہ قانع کو عبادت پر قوت ملتی ہے، اس کی دنیا ہی جنت بن جائے گی اگر غیر ضروری اخراجات کو کم کردے کہ میانہ روی والا فقیر نہیں ہوتا۔ آئندہ کی فکر میں نہ پڑے کہ اللہ کے ذمہ ہے جیسا کہ کلام پاک میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

اپنے بندے کو اس جگہ سے روزی عنایت فرماتے ہیں جہاں گمان بھی نہ ہو۔

ایک حدیث میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا جب گناہوں کے ساتھ دنیا آتے دیکھو تو پناہ مانگو لیکن جو مال اس لئے کماتا ہے کہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے بچے اور اہل حقوق کے حق ادا کرے تو اس کا چہرہ روز قیامت چودھویں کا چاند ہوگا۔

فقراء یعنی کم روزی پر قناعت کرنے والوں کے انعامات

(۱) نفس کی راحت (۲) دل کا فراغ (۳) حساب کی تخفیف (۴) عبادت کی لذت (۵) غم بہت کم ہو جاتا ہے، کیونکہ یقین ہو جاتا ہے کہ یہاں رہنا ہی کتنے دن ہے؟ بہت جلد واپس جانا ہے، دنیا کے غم وخوشی کی کیا حیثیت، چنانچہ (۶) ناگوار چیزوں سے متاثر نہیں ہوتا (۷) اللہ دل کو منور کر دیتے ہیں۔

اور جو مال دکھاوے وشہرت کے لئے کماتے ہیں، ان کے نقصانات

(۱) نفس کی مشقت (۲) دل کی مشغولی (۳) میدان محشر کی ہولناک گرمی میں سالہا سال چلنے والا لمبا حساب۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن کوئی امیر غریب ایسا نہ ہوگا کہ یہ تمنا نہ کرے کہ صرف ضرورت کے درجہ کی روزی ملتی۔ جبکہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے زیادہ مال ودولت کی وجہ سے آخر میں گھٹنوں کے بل جنت میں داخل ہونگے تو ہم کیا چیز ہیں؟

چنانچہ گزارے کے لائق روزی پر اکتفا ہو اور خالص کاروبار پر توجہ دے، انشاء اللہ اس میں خیر وبرکت وترقی ہوگی، سود ورشوت حرام ہیں چنانچہ اس سے بہت بچنا چاہئے کیونکہ بیت المقدس کا فرشتہ ندا کرتا ہے حرام کھانے والوں کے فرض ونفل کچھ بھی قبول نہیں، اسی حالت پر مرا تو اللہ اس سے بری الذمہ ہے اور حدیث شریف کا مضمون ہے کہ حرام کھانے والا ستر مرتبہ بھی جہاد فی سبیل اللہ میں شریک ہو جائے تو وہ بھی قبول نہیں، یا اللہ ساتھ احسان وبخشش کے تمام مخلوقات کو راہ نیک دکھلا۔

ایک شخص کا واقعہ مولانا زکریا صاحبؒ کی کتاب میں کاروبار میں بے ایمانی کرنے والے ایک شخص کا واقعہ لکھا تھا کہ اس کی جانکنی کے وقت وہ برتن آگ کا پہاڑ بن کر اس کے سامنے کھڑے تھے، کہ لیتے وقت بڑا برتن اور دیتے وقت چھوٹا برتن استعمال کرتا تھا۔ اسی طرح ایک اور شخص سے کلمہ پڑھنے کو کہتے تھے لیکن وہ کہتا تھا کہ ترازو کا کانٹا میرے حلق پر رکھا ہوا ہے جو مجھے کلمہ نہیں پڑھنے دیتا کیونکہ میں تولتے وقت لوگوں کا نقصان کیا کرتا تھا اس طرح وہ کلمہ کے بغیر دنیا سے سدھارا۔

چنانچہ سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں کہ حلال رزق علم کے ستر دروازے کھولتا ہے اس لئے حلال رزق کمانے کی پوری کوشش کی جائے کہ اس کا ثواب جہاد فی سبیل اللہ سے بھی ہزاروں درجہ زیادہ ہے اور ایسا شخص قیامت کے دن پیغمبروں کی صف میں کھڑا ہوگا۔

یعنی وہی شخص رزق حلال میں محنت کریگا جو اپنے دل کو دنیا کی محبت اور اس کی تمام برائیوں یعنی لالچ، دکھاوا، خود غرضی، حسد اور تکبر سے بچائے گا۔(۲) اور آنکھ کو لوگوں کی تحقیر اور غیر محارم کے دیکھنے سے (۳) کانوں کو غیبت سننے سے، گانے باجے سے (۴) زبان کی چغلی، جھوٹ، دل آزاری سے بچاتا ہے۔ اس کا سینہ نور سے معمور ہو جاتا ہے، قیامت کے دن اللہ کے سب سے قریب ترین ایسے بہترین اخلاق والا ہوگا۔

حضرت انس ﷛ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ ہزار نفل ادا کرنا افضل ہے یا غیبت سے بچنا۔ آپ نے فرمایا غیبت سے بچنا ہزار تو کیا دس ہزار نوافل پڑھنے سے بھی بہتر ہے (نزہۃ المجالس) حضرت وہب ﷛ فرماتے ہیں کہ غیبت سے بچنا ساری دنیا کی دولت کا اللہ کی راہ میں دیدینا ہے۔

حضرت معاذ ﷛ نے رسول اللہ سے پوچھا کہ سب سے بہترین عمل کیا جہاد فی سبیل اللہ ہے؟ آپ نے فرمایا جہاد بہت اچھی چیز ہے مگر دین کو سب سے زیادہ تقویت دینے والی چیز خاموشی اختیار کرنا یعنی نیک بات کو کہنا ورنہ خاموش رہنا ہے۔ (طبرانی)

حضرت ابو ہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی پاک ﷺ سے عرض کیا یا

رسول اللہ میرے کچھ رشتہ دار ہیں میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ اچھی طرح پیش آتا ہوں وہ میرے ساتھ جہالت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو تم کرتے ہو اگر وہ سچ ہے تو تم ان کے منہ میں خاک ڈال رہے ہو (یعنی وہ خود ذلیل ہو جائیگا) اور اللہ کی مدد تمہارے ساتھ رہے گی جب تک تم اس پر قائم رہو گے۔

شمشیر سے ناوک سے نہ خنجر سے ملا ہے
اسلام ہمیں خلق پیمبر سے ملا ہے

مردوں کو کاروبار کے دوران اور عورتوں کو کھانا پکانے کے اور بچوں کی پرورش کے دوران نماز کا وقت آجائے تو وہ اپنے کام چھوڑ کر نماز ادا کرلیں اگر کوئی بہت ضروری عذر ہو تو اس کے دور ہوتے ہی فوراً پڑھ لیں۔

نمازِ ظہر اب ظہر کے لئے انہی آداب کے ساتھ مسجد میں حاضر ہو جائے اور عورتیں اپنے گھر میں اپنی جانماز پر آجائیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ جس نے پابندی کے ساتھ بارہ رکعت سنن مؤکدہ پڑھیں، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

دو فجر کی، چھ ظہر کی، دو مغرب کی، دو عشاء کی۔ یہ بارہ رکعت سنن مؤکدہ ہیں۔ فرمایا نبی کریم ﷺ نے جو کوئی ان بارہ رکعتوں کو پڑھتا رہے گا، اس کے لئے اللہ کے پاس ہر رکعت کے عوض میں مثل دنیا کے سات سو گنا ایک شہر ہے۔ ہر شہر میں ستر ہزار کوٹھیاں ہیں، ہر کوٹھی میں ستر ہزار تخت ہیں۔ ہر تخت پر بارہ حوریں ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرتا ہے۔ اور میری شفاعت اس کے لئے مقبول ہے۔

ظہر کی نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ لیں " اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اگر پوری تسبیح نہیں تو تین دفعہ یا سات دفعہ یا جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیں۔ یہ پڑھنے سے توفیق عبادت اور قرض سے سبکدوشی حاصل ہوتی ہے۔

پانچوں نمازوں کے بعد جو معمولات بتائے گئے ہیں وہ سب پڑھیں یعنی ایک دفعہ

الحمد شریف ایک دفعہ آیۃ الکرسی خالدون تک، ایک دفعہ شهد الله سے لیکر العزیز الحکیم تک، اور ایک دفعہ قل اللھم مالک الملک سے بغیر حساب تک ایک دفعہ لقد جاء کم اور ایک دفعہ اللھم انت ربی (دعائے ابوداؤد) تک یہ سب دعائیں کتاب کے آخر میں اکٹھی لکھی ہیں ان کے پڑھنے سے نہ صرف لامحدود ثواب کے خزانے ہاتھ آتے ہیں بلکہ دنیا کی تمام تکلیفیں، دشمنوں کا حسد، بیماریاں، مقدمہ، جن و آسیب وغیرہ کا اثر تمام مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں اس کے بارے میں مولانا سعید احمد صاحب کا بہترین بیان بھی کتاب کے آخر میں لکھا ہے۔ اس کے بعد عصر کا وقت ہو جاتا ہے۔

نماز عصر کے چار فرض ہیں، عصر کی نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھتے ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

"کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے، بادشاہ ہے حقیقی ظاہر۔"

پوری تسبیح نہ پڑھ سکیں تو تین دفعہ، سات دفعہ جتنا آسانی سے ہو پڑھ لیں اور نماز کے بعد وقت نہ ملے تو چلتے پھرتے پڑھ لیں۔ اس کا ثواب یہ ہے کہ (۱) ہمیشہ باایمان رہے گا۔ (۲) پروردگار کا انس پیدا ہوگا۔ (۳) رزق میں برکت ہوگی۔ (۴) غنائے ظاہری اور باطنی حاصل ہوگی۔ (۵) جنت کے ہر دروازے پر دستک دینے اور جنت میں داخلہ (۶) منکر نکیر کے جوابات دینے میں اعانت خداوندی۔

فجر اور عصر کے وقت فرشتوں کی ڈیوٹی بدلتی ہے جو بندے فجر اور عصر کے بعد اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں تو دونوں وقت کے فرشتے گواہی دیتے ہیں کہ جب ہم آئے تب بھی یہ اللہ کی یاد میں مصروف تھا اور جاتے وقت بھی یاد خدا میں مصروف چھوڑ کر آئے ہیں۔

عصر کے وقت نامۂ اعمال لپیٹ دیا جاتا ہے اس لئے اس دن کو بہت اچھی حالت میں استغفار کرتے ہوئے رخصت کیجئے۔

نماز عصر کی پہلے کی جو چار سنتیں ہیں وہ غیر مؤکدہ ہیں لیکن جو کوئی پڑھ لے تو اس کا بے

انتہا ثواب ہے اس کے پڑھنے والے کو تین بشارتیں دی گئی ہیں کہ اس کا رزق وسیع ہوگا، اس کو شفاعت نبوی ﷺ ہوگی، اور اس پر اللہ کی رحمت نازل ہوگی، ان سنتوں میں جو سورۃ چاہیں پڑھ سکتے ہیں اگر ان سنتوں میں تین تین یا دس دس دفعہ قل ھو اللہ پڑھ لیں تو چالیس دفعہ قل ھو اللہ پڑھتا ہے، ایسے بندے کے لئے ایک پل بنایا جاتا ہے جس پر چڑھ کر وہ آرام سے جنت میں پہنچ جائے گا اور محشر کی گرمی کا اسے احساس بھی نہیں ہوگا۔ (بشرطیکہ گناہوں سے بچے، اگر غلطی سے ہو جائیں تو فوراً توبہ و تدارک کرے)۔

عصر کی نماز کے بعد اپنے کاروبار کو بند کرنے کی کوشش کریں تاکہ جلد گھر جا کر اللہ کی عبادت کریں اور اپنے بچوں کو بھی وقت دے سکیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک ایک گھڑی بیٹھنا اور ان سے اچھی باتیں کرنا میری مسجد میں اعتکاف سے بڑھ کر اجر کا باعث ہے۔ پھر جو گھڑی سے زیادہ وقت اپنے بچوں کو دیتا ہے اس کا ثواب کیا ہوگا فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ اپنی اولاد کو علم دین سکھانا سونے کے پہاڑ خیرات کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

ابوداؤد کی ایک حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اس سے بڑھ کر گناہ کوئی نہیں ہوگا کہ بندہ اللہ سے ایسی حالت میں ملے کہ اس نے بچوں کو علم دین نہیں سکھایا۔ ایسے والدین سے بچے سخت شاکی ہوں گے اور اپنے والدین کی نیکیاں چھین لیں گے، اس وقت فرشتے پکاریں گے کہ یہ وہ شخص ہے جس کے عیال نے اس کی حسنات کو کھا لیا، اور آج اپنے اعمال کے سبب گروی ہو گیا، ہم آخرت کے اس دردناک انجام سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

لوگ دیکھیں نہ تماشا میری رسوائی کا
نغمہ فریاد میں ڈھل جائے نہ شہنائی کا

چنانچہ اپنے بچوں اور اہل خاندان کو سچے عالموں کی دینی مجالس میں لے جانے کا اہتمام کرنا چاہئے۔ ایسی دینی مجالس کو اللہ کی محبت گھیرے رہتی ہیں اور ان کے نفوذ واثر سے بندہ آہستہ آہستہ اللہ کے عشق و محبت کا اسیر ہو جاتا ہے۔ کروڑوں فرشتے اس محفل میں شریک

ہوتے ہیں اور ان سننے والوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔

ایک فرشتہ کو اللہ نے گنتی کا زبردست کمال دیا ہے وہ کہتا ہے کہ حضرت آدم سے لے کر قیامت تک جتنے انسان آئے گئے ان کی گنتی کرسکتا ہوں اور انسانوں کے بالوں کی گنتی کرسکتا ہوں دنیا کے اندر جتنے سمندر ہیں ان سب کے پانی کے بوندوں کی گنتی ایک سیکنڈ میں کرسکتا ہوں، مٹی کے ذرات کی گنتی کرسکتا ہوں لیکن اللہ کے دین کی مجلس میں جو جا کر بیٹھے اس کو جو بدلہ ملے گا میں اس کی گنتی نہیں کرسکتا۔

نماز مغرب کی اذان کا جواب دے کر فوراً نماز ادا کرلی جائے کیونکہ اول وقت پڑھنے کا بے حد ثواب ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس نے مغرب کے تین فرض کے بعد چھ نفل ادا کرلئے تو اسے پورے اوابین کا ثواب دیا جائے گا جو کہ بارہ سال کی عبادت کے برابر ہے اور اس کے اندر وہ دو سنتیں بھی آگئیں جو مغرب کے فرضوں کے بعد پڑھی جاتی ہیں، چنانچہ جن لوگوں کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے وہ مغرب کی نماز کے بعد صرف دو نفل اور پڑھ لیں تو پورے اوابین کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے جن لوگوں کی قضاء نمازیں باقی ہوں وہ نفل کے بجائے اپنی قضاء نمازیں دہرائیں کہ اس کا ثواب نفل سے بہت زیادہ ہے اور موت کا فرشتہ آتے ہی سب سے پہلے نمازوں کا تقاضا مانگے گا۔

مغرب کی نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْم یہ فرشتوں کی تسبیح ہے اور اس سے چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے، اگر پوری تسبیح نہ ہوسکے تو تین دفعہ پڑھ لیں، یہ بندہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ داخل بہشت ہوگا، زندگی بھر دعا رد نہ ہوگی۔

پچاس برس کے گناہ معاف

حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مغرب کی فرض نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھے گا اور ان دونوں کے درمیان کسی سے بات نہ کریگا اسے خداتعالیٰ حظیرہ اقدس میں آباد کریگا۔ فرمایا اسے اس شخص جیسا ثواب ملے گا جو

حج کے بعد حج کرتا ہوگا۔ میں نے عرض کی اگر کوئی چھ رکعتیں پڑھے تو؟ فرمایا اللہ تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ معاف کریگا۔

بچوں کا تحفظ

حدیث شریف میں ہے کہ جب شام کا وقت ہو تو بچوں کو باہر گھومنے پھرنے سے روکو کہ شیاطین پھیل جاتے ہیں اور بچوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اپنے بچوں پر تین دفعہ آیۃ الکرسی، تین دفعہ قل ہو اللہ، تین دفعہ فلق اور تین دفعہ الناس پڑھ کر آگے پیچھے دم کر دیں اگر تین دفعہ نہ ہو سکے تو ایک مرتبہ پڑھ لیں اس طرح شیطان کی ذریت سے نجات ہو جاتی ہے اور صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں اس طرح سے شیطان جو دل میں وساوس، پریشانی، غصہ، حسد، کینہ، تکبر اور تمام رذائل خبیثہ ڈالتا ہے وہ ایک وقت مقرر تک کے لئے مٹ جاتے ہیں اور قلبی کشادگی پیدا ہوتی ہے۔

لیکن پابندی سے صبح و شام دم کیا جائے، یہاں تک کہ دم جسم کے اندر سرایت کر جائے اور دم کرنے کو اتنا ہی ضروری سمجھا جائے جتنا کہ کھانا پینا وغیرہ۔ اس طرح بچوں کی ضدیں، غصہ اور بڑوں کی بد اخلاقی، لڑائی جھگڑا، کینہ کدورت بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے فلق اور ناس کو امت کی ید بیضا فرمایا ہے یعنی جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا ان کے زمین پر ڈالتے ہی اژدھا بن جاتا تھا اور تمام گندگیوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں ان سب کو نگل گیا تھا اسی طریقہ سے شیطان کے پیدا کئے ہوئے تمام اخلاق رذیلہ کو یہ سورتیں نگل جاتی ہیں اور صبح سے شام تک انسان نہ صرف رذائل نفس بلکہ ہر قسم کے جادو ٹونے کے اثرات سے پاک ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ پر بہت زبردست جادو کیا گیا تھا جس کے زیر اثر آپ کو بخار رہتا تھا اور ہر وقت نیند کی کیفیت رہتی تھی، چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام یہی معوذتین لیکر اترے جو آپ پر پڑھ کر دم کی گئیں اس سے تمام جادو کے اثرات زائل ہو گئے چنانچہ ہر قسم کے جادو

میں آیۃ الکرسی اور تینوں قل پڑھنے سے فوراً جادو کا اثر ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ شیطان کا خود یہ کہنا ہے کہ جس گھر میں آیۃ الکرسی پڑھی جاتی ہے میں اس میں داخل نہیں ہوتا۔ شیطان بندے کے خون کی رگوں میں دوڑ رہا ہے اور اس کے دل میں وساوس اور برائیاں پیدا کرتا ہے اور سوائے آیۃ الکرسی اور تینوں قل کے یہ کسی سے مرتا بھی نہیں ہے اس لئے یہ پڑھ کر دم کرنا اتنا ضروری ہے جیسے کھانا، ناشتہ وغیرہ۔

غائب شخص کو بھی تصور میں لا کر دم کر سکتے ہیں، دم ایک دو منٹ تک کیا جائے، بے حد فائدہ ہوگا جیسے عبداللہ بن خبیب ؓ کی روایت ہے کہ یہ سورتیں تجھے ہر خوفناک امر سے محفوظ کر دیں گی ہر چیز سے کفایت کریں گی۔ (ابوداؤد شریف)

اس کی برکت سے انشاء اللہ بچے ٹی وی دیکھنا بھی چھوڑ دیں گے، جو ان کے اخلاق تباہ کر رہا ہے۔ ٹی وی کے نہ صرف روحانی بلکہ جسمانی نقصانات بہت ہیں کیونکہ اس کی ریز بہت خطرناک ہیں اس کے بنانے والے بتاتے ہیں کہ اس کی ریز بارہ فٹ ہر چیز میں سے گذر جاتی ہیں چاہے لوہا ہو یا پتھر۔ جو چیز لوہے اور پتھر میں سے گذر جاتی ہے تو انسانی جسم کو کتنا نقصان پہنچا سکتی ہے؟ چنانچہ آج کل بے پناہ لاعلاج مرض پیدا ہو گئے ہیں۔

یادداشت اور ذہن! ٹی وی دیکھنے کا ایک اور نقصان یہ بھی پایا جا رہا ہے کہ لوگوں کی یادداشتیں بہت خراب ہو گئی ہیں، چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی یاد نہیں رہتی کیونکہ جس گھر میں ٹی وی چلتا ہے اس سے پورے گھر کی فضاء مسموم ہو جاتی ہے چنانچہ جو لوگ ٹی وی نہیں بھی دیکھتے پھر بھی گھر میں اس کی موجودگی کے برے اثرات ان پر بھی پڑتے ہیں۔ محلہ میں بھی اس کے اثرات پھیل جاتے ہیں۔ ایک رسالہ نوائے وقت میں دماغ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ انسانی دماغ کے اندر دو سینٹر ہوتے ہیں اگر ایک سینٹر کو کسی چیز کے اندر مرکوز کر دیا جائے تو دوسرا سینٹر بے کار رہتے رہتے کام چھوڑ دیتا ہے اس سے آخر کار فالج، اپی لیپسی کا مرض، یادداشت کی کمی اور دوسرے مرض پیدا ہو جاتے ہیں۔

اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے مشغول کر دینے والے کھیلوں سے منع فرمایا ہے کہ اس میں

لگ کر انسان دوسری ضروری باتوں سے بے خبر ہو جاتا ہے اور ٹی وی کی ریز سو فیصد کینسر کا ذریعہ ہے چنانچہ بچوں کو دوسری چیزوں سے بہلانا چاہئے ان کے لئے ٹیبل ٹینس اور دوسرے کھیلوں کا انتظام کر دیا جائے مثلاً اچھی کتابیں اور اچھی تفریح گاہوں میں لے جا کر انہیں بہلایا جائے۔

عورتیں تفریح کے لئے نکلیں

رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے ساتھ تفریح گاہوں میں جاتے تھے، اسی طریقے سے خواتین چادر سے چہرہ و جسم ڈھک کر اپنے بچوں، شوہر، والدین کے ساتھ تفریح کریں، اس طرح کہ تازہ ہوا حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف سے رخ ہٹا کر چہرہ کھول سکتی ہیں اس طرح کہ غیر لوگ نہ دیکھ سکیں۔

ٹی وی کی خطرناک گیس سے تمام گھر والے بچیں کیونکہ تھوڑی دیر بھی ٹی وی چلے تو تمام فضاء اس کی گیس سے مسموم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصاویر ہوتی ہیں (بخاری) جبکہ ٹی وی کی تصاویر تو متحرک بھی ہیں چنانچہ ان کی دعائیں اور عبادات نیچے ہی پڑی رہ جاتی ہیں کیونکہ رحمت کے فرشتے ہی دعاؤں کو اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

نماز عشاء کی آواز سن کر فوراً مسجد روانہ ہو جائیں کیونکہ احادیث شریف میں آتا ہے کہ بعض لوگوں کے چہرے قیامت کے دن سورج کی روشنی کی طرح چمکتے دمکتے ہوئے ہونگے۔ یہ وہ لوگ ہونگے جو اذان سے پہلے وضو کر لیتے ہیں۔ پھر بعض دوسرے لوگ ایسے ہونگے جن کے چہرے روشنی میں تھوڑے کم چاند جیسے ہونگے یہ اذان سن کر فوراً وضو کرنے والے ہونگے اور تیسرا گروہ ایسا ہوگا جن کے چہرے ستاروں جیسے ہونگے یہ وہ لوگ ہونگے جو اذان سن کر کچھ دیر بعد وضو کرتے ہیں اس طرح درجہ بدرجہ کمی آتی چلی جائیگی دیر کرنے سے۔

نماز کے اول وقت میں دیر کرنا

اسی طریقے سے جو لوگ وضو اور نماز میں جتنی دیر کرتے ہونگے اسی لحاظ سے ان کے

چہرے کی روشنی کم ہوتی چلی جائیگی۔ نماز کے اول وقت کے آخر وقت سے ایسی فضیلت ہے جیسی فضیلت آخرت کو دنیا پر ہے جو وقت فوت ہو گیا وہ دنیا و مافیہا سے بہتر تھا۔

عشاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

"پاک ہے اللہ، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے ایک تسبیح نہیں تو تین، سات مرتبہ پڑھ لیں۔"

۱..... یہ تسبیح پڑھنے پر زر خالص (خالص سونے) کے ستر محل ملیں گے۔

۲..... انبیاء کا ثواب عطا ہوگا۔

۳..... ایسا شخص اپنے خاندان کی شفاعت بھی کروا سکے گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا○

"اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں، ہم اللہ کا نام لیکر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔"

پھر گھر والوں کو سلام کریں اور گھر کے اندر آ کر تھوڑا سا علمی تذکرہ کیا جائے یعنی کبھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بہادری اور اللہ سے عشق و وفا کی داستانیں یا کبھی چھ نمبر کی یاددہانی کرائی جائے کہ بزرگان دین نے دعوت کی مبارک بات کے لئے ہم کو چھ باتیں بتائی ہیں اگر یہ چھ باتیں ہمارے اندر آ جائیں تو دین اسلام پر چلنا آسان ہو جائیگا۔

(۱) کلمہ (۲) نماز (۳) علم و ذکر (۴) اکرام مسلم (۵) اخلاص نیت (۶) تفریغ وقت، ان چھ کلمات کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

کلمہ

کلمہ کا مقصد سمجھنے والا صبح اٹھتے ہی دنیا کی بجائے دین کی فکر کریگا، جس کی وجہ سے دنیا

خود بخود ملے گی اور کلمہ کا یقین دین کی دعوت کی محنت میں ملے گا۔

کلمہ کو حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر وقت چلتے پھرتے پڑھا جائے، اللہ کی قدرتوں میں خوب غور وفکر کہ زمین و آسمان بنائے، بارش اناج اگایا، ان ساری چیزوں پر غور وفکر کیا جائے۔

اللہ سے رو رو کر کلمہ کی حقیقت اور اللہ کا دیدار مانگا جائے۔

کلمہ کا مقصد

یہ ہے کہ چار لائن کا یقین ہم سب کے دل میں آ جائے تو پورے دین پر چلنا آسان ہو جائے۔

لا الہ الا اللہ

میں دو یقین ہیں، پہلا یہ کہ کائنات کی جتنی بھی چیزیں ہیں وہ اللہ رب العالمین کے حکم کے بغیر کچھ نہیں کر سکتیں، مگر اللہ ان ساری چیزوں کے بغیر سب کچھ کر سکتے ہیں۔

محمد الرسول اللہ

میں بھی دو یقین ہیں، کہ ہماری زندگی میں اگر آپ ﷺ کا نورانی طریقہ ہوگا، اور دنیا کی کوئی بھی چیز ہمارے پاس نہ ہوگی تو ہم دونوں جہاں میں کامیاب ہونگے اور اگر ہماری زندگی میں آپ کا نورانی طریقہ نہ ہوگا اور ساری دنیا ہمارے پاس ہوگی تو ہم دونوں جہاں میں ناکام ہونگے۔

نماز

پانچوں نمازیں اول وقت میں شرائط کی پابندی کے ساتھ پڑھنے والا گناہوں سے ایسا ڈرے گا جیسا سانپ اور بچھو سے ڈر لگتا ہے۔

علم

علم حاصل کرنے والا انسان اپنا کوئی کام جہالت میں نہیں کریگا بلکہ تحقیق سے کریگا،

فضائل والا علم تعلیم کے حلقوں میں ملے گا۔

ذکر

ہر کام میں اللہ کو یاد رکھنے والا غفلت میں بھی گناہ نہیں کریگا، جب وہ ہر نعمت پر الحمد للہ مصیبت پر انا للہ اور عجیب خبر پر سبحان اللہ اور ناگوار بات پر لاحول و لاقوۃ الا باللہ اور گناہوں پر استغفر اللہ پڑھے گا اس طرح کہنے پر بندہ اللہ کا ولی بن جاتا ہے۔

اکرام مسلم

مسلمان کا اکرام کرنے والا شخص سر سے لیکر پیر تک دوسروں کے لئے رحمت بنے گا، ہر وقت اپنے آپ پر کنٹرول کریگا کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

اخلاص نیت

صرف اللہ کے لئے کام کرنے والا کسی کام پر انسان سے جزا نہیں مانگے گا۔

تفریغ وقت

دین مٹنے پر بے چینی ہوگی، تفریغ وقت کا مطلب ہے کہ جان مال اور وقت کا صحیح استعمال ہو جائے۔

موسیقی کی بدولت دین سے دوری ہوتی جارہی ہے دن رات موسیقی میں کٹتے ہیں ایسے شخص کو نماز، روزے، تلاوت میں مزہ نہیں آتا بلکہ یہ عبادت اس سے چھوٹنے لگتی ہیں، جنت، دوزخ اور آخرت کا ایک دھندلا سا تصور اس کے سامنے رہ جاتا ہے۔

اگر موسیقی سے دل لگ جائے تو پھر آدمی کا اسلامی ذوق بھی ختم ہونے لگتا ہے، اس کی پہچان یہ ہے کہ ایسے شخص کو سینماؤں اور ٹی وی کے پروگراموں میں لطف آنے لگتا ہے اس موقع پر ایک شرعی مسئلہ بھی سن لیجئے کہ اگر گانوں کے گستاخانہ الفاظ کوئی شخص بغیر سوچے سمجھے گاتا رہے تب بھی گناہ گار ہوگا اور اگر جان بوجھ کر گائے تو اور بھی سخت گناہگار ہوا اور وہ شخص جو ان الفاظ کے معنوں پر یقین رکھتا ہوا گائے تب تو یہ کھلم کھلا کفر ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں ہر گناہ

اور کفر سے محفوظ فرمائے۔

حضور پاک ﷺ نے فرمایا! قسم ہے اس ذات کی جس کی قبضے میں میری جان ہے کہ جن بندوں نے دنیا میں اپنے آپ کو باجوں اور گانوں کے بجائے میرے ذکر کے ساتھ معروف رکھا تو ان کو ایسی حسین آواز میں جنت کی دلنواز دھن سنائی جائیگی کہ ایسی مخلوق نے کبھی نہیں سنی ہوگی۔ (بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

حضرت محمد بن منکدر فرماتے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی ندا کریگا وہ حضرات کہاں ہیں جو باجوں، گانوں سے اپنے آپ کو بچاتے تھے ان کو کستوری باغات میں بٹھاؤ پھر انہیں حضرت داؤد علیہ السلام اپنی انتہائی حسین و دلکش آواز میں جنت کی دلنواز دھن سنائیں گے کہ اس سے لذیز کوئی آواز نہ سنی ہوگی۔ (ابن ابی الدنیا)

سوتے وقت رات کو بسم اللہ کہہ کر دروازہ بند کرو اور بسم اللہ کہہ کر چراغ بجھا دو اور بسم اللہ کہہ کر کھلے ہوئے برتن ڈھانپ دو یعنی کوئی لکڑی وغیرہ ہی اس پر رکھ دو جو برتن کے منہ پر چوڑائی میں آجائے کیونکہ سال میں ایک رات ایسی آتی ہے جس میں وباء نازل ہوتی ہے وہ جس برتن پر گزرتی ہے جو ڈھکا ہوا نہ ہو تو اس سے وباء کا کچھ حصہ ضرور اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

سونے کے آداب

جب رات کو سونے کے لئے بستر پر آئے تو باوضو ہو، اور اپنے کپڑے کے گوشے سے بستر جھاڑ دے اور دائیں کروٹ پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَبِکَ اَحْیٰی

"اے اللہ! میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔" (بخاری)

جیتا ہے ترے واسطے مرتا ہے تجھی پر
تاب کی وفاؤں میں تیرا نام لکھا ہے
نالوں میں ترے اس کی دی ہم نے دہائی
خاموش دعاؤں میں ترا نام لکھا ہے

چہارم کلمہ

رات کو سوتے وقت ایک دفعہ پڑھنے سے دن بھر کے تمام گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہو (ابن ماجہ عن علی) یہ سب تمہارے خادم سے بہتر ہیں، دن بھر کی تھکن اتر جاتی ہے۔

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جب تو نے بستر پر اپنا پہلو رکھا اور سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھ لی تو موت کے علاوہ ہر چیز سے امن میں ہو گیا (بزاز عن انس) بندہ جب بستر پر آتا ہے تو فرشتہ اور شیطان فوراً اس کے پاس آتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے کہ اپنی بیداری والے وقت کو بھلائی اور ذکر پر ختم کر اور شیطان کہتا ہے اسے برائی پر ختم کر۔ پھر اگر وہ اللہ کا ذکر کر کے سویا تو فرشتہ رات بھر اس کی حفاظت کرتا ہے۔ (نسائی عن جابر)

جو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا ہے وہ اللہ کی رحمت کی چوکھٹ پر سوتا ہے۔ صبح تک رحمت کے دروازے اس پر کھلے رہیں گے، اور اس کے بدن پر جتنے بال ہونگے، ہر بال کے عوض اس کو نور کا ایک شہر ملے گا، اگر اسی شب کو اس کا انتقال ہو جائے گا شہید مرے گا، اور چالیس حجوں کا ثواب لکھا جائے گا، سوتے وقت پڑھنے سے اللہ اس کو اور اس کے پڑوسی کو اور اس کے پڑوسی کے پڑوسی کو اور تمام مکانوں کو جو اس کے ارد گرد ہیں امن میں رکھے گا۔

شیخ بونی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اللہ اس پر سکرات موت آسان کرتے ہیں اور فرشتے کا گزر جب بھی ایسے مکان پر ہوتا ہے جس میں آیۃ الکرسی ہو تو وہ تالی بجاتے ہیں اور جب ایسے مکان میں فرشتوں کا گزر ہوتا ہے جس میں قل ہو اللہ ہو تو سجدہ کرتے ہیں اور جب بھی ایسے مکان پر ان کا گزر ہوتا ہے جس میں سورہ حشر کی آخری آیتیں ہوں تو گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا! جو ایک بار آیۃ الکرسی پڑھتا ہے، اللہ سے دنیا

میں ہزار مکروہات سے دور کرتا ہے کہ جس میں ادنیٰ درجہ فقر ہے اور آخرت میں ہزار مکروہات دور کرتا ہے، جس میں سے ادنیٰ درجہ عذاب قبر ہے۔ آیۃ الکرسی پڑھنے سے ایمان و یقین مضبوط ہوتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ ہر رات یہ آیتیں پڑھا کرتے تھے۔ (۱) تبارک الذی (۲) سورہ الم تنزیل السجدہ۔ حدیث میں وارد ہے کہ یہ ا پنے پڑھنے والے کے لئے آخرت میں سفارش کرے گی اور اس کی سفارش قبول ہوگی۔ (نسائی) آپ نے فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مؤمن کے دل میں ہو، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (حاکم)

پاک بستر

جو آدمی پاک بستر پر لیٹے ساری رات کو اس کی ہڈیاں سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھتی رہتی ہیں اور اس کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں درج ہوتا ہے، اور اگر کپڑے اور جسم بھی پاک ہوں تو ایک فرشتہ اس کے کپڑوں میں گھس جاتا ہے اور ساری رات وہ فرشتہ عبادت کرتا ہے جو اس بندے کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔

محاسبہ

اب لیٹنے کے وقت صبح سے لیکر رات تک جو نیکیاں کی ہیں ان پر شکر کرلو کہ اے اللہ! میں تو یہ نہیں کرسکتا تھا آپ نے کروادیں، نمازیں با جماعت پڑھوادیں، فلاں فلاں نیکیوں کی توفیق دیدی۔ اے اللہ! کل بھی یہی توفیق دیدیجئے گا کوئی غلطی یاد آئے اس پر استغفار کرلو، ایمان کی تجدید کرکے سویا کرو، ایمان مفصل پڑھ کر سویا کرو۔

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

ہوسکتا ہے بھائی کہ سونے کے بعد نہ اٹھ سکے، سب کچھ یہیں چھوڑ کر جانا ہوگا۔

چلتے چلتے رستہ میں یہ گون تری ڈھل جائے گی
ایک بدھیا تیری مٹی پر پھر گھاس نہ چرنے پائے گی
یہ کھیپ جو تو نے لادی ہے سب حصوں میں بٹ جائے گی
نانی، پوتے، بیٹا کیا بنجارن پاس نہ آئے گی
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

مرنا یاد کرلو! مر رہا ہوں جان نکل رہی ہے، دل سے طویل گرم سانس نکلتے ہیں، تمام جسم کے رونگٹے کھڑے ہیں، اب تیری جان چلی اے انسان، اب قیامت سی بپا ہوتی ہے، اب تجھے دیکھنا ہوگا وہ گھر، جہاں تنہائی سوا ہوتی ہے۔ اب تجھے اس کی حضوری ہوگی۔ آہ واں دیکھئے کیا ہوتی ہے۔ بستر مرگ پر اپنے اہل وعیال کے درمیان بے جان پڑا ہوں، ان کے ہاتھ مجھے کروٹیں دلاتے ہیں، میرے گرد نوحہ گروں کی بھیڑ ہے، میری موت کا اعلان ہورہا ہے، نزع کی حالت میں ہچکیاں لیتا ہوں، غرغرہ سے لعاب دہن تلخ ہوتا ہے۔

آہ دنیا پیچھے جارہی ہے اور وہ جہاں سامنے آتا ہے جس کی کوئی تیاری نہیں کی، یہ سب بنا بنایا ختم ہورہا ہے، اب غائب کائنات کے دروازے کھلتے ہیں، اے بغیر راستہ جانے والے مسافر تو کب بیدار ہوگا، سکرات لگ گئی، بیمار پرسی کرنے والے روک دیے گئے۔ مختصر کپڑوں میں کفنایا گیا اور لکڑیوں پر تیرا جنازہ اٹھالیا گیا، تنگ وتاریک قبر جس سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے، اب تیرے سامنے حسرتیں ہونگی، برزخ ختم ہونے پر قیامت کی طرف ہنکایا جائیگا، آہ وہ ہولناک یوں بھرا میدان محشر،

اے حساب روز محشر سے جو لرزیدہ نہیں
ایسے ظالم نفس میں انجام بھی دیدہ نہیں
روز محشر اے خدا رسوا نہ کرنا فضل سے

کہ ہمارا حال تجھ پہ کوئی پوشیدہ نہیں
لذت قرب ندامت گریہ و زاری میں ہے
قرب کیا جانے جو دیدہ اشک باریدہ نہیں
جس کو توفیق استغفار کی حاصل ہوئی
پھر نہیں جائز یہ کہنا کہ وہ بخشیدہ نہیں
پالیا جس نے خدا کو پالیا سارا جہاں
کون کہتا ہے کہ اہل دل جہاں دیدہ نہیں

کیا مجھ جیسے رنجیدہ پہ تم رحم نہ کرو گے میرے پاس زادراہ بہت تھوڑی ہے امید نہیں کہ کفایت کرے، میں وہ نہیں کہ تیرے احسانوں کے دروازوں کے سوا اور دروازہ کھٹکھٹاؤں، اے میرے معبود اگر میرے گناہ پہاڑوں سے بھی بلند ہو گئے لیکن تیری بخشش ان سے بہت زیادہ بلند بزرگ ہے، بے شک ذلیل ہوں لیکن تجھ سے بہت ڈرنے والا اور بہت ہی عاجزی کرنے والا ہوں، الٰہی تو مجھے دور کرے تو کون ہے وہ جس سے میں امید رکھوں، محبت کا حلیف رات کا بے خواب ہے، مناجات کہتا، دعا کرتا اور غافل سو رہا ہے مجھے اس دن اپنی بخشش کا مزہ چکھا دیجئیو جس دن مال واولاد کسی کو کچھ نفع نہ دیں گے۔

اگر آپ کی معافی مجرم کی خبر نہ لیگی تو مجرموں کا کہاں ٹھکانہ ہے۔ گنہگاروں کو بخشش کی نعمت دیکر احسان کرنے والے عزیز رحیم میرے یکتائے بے نیاز مالک، آپ سے لطف وکرم کی امیدیں لیکر حاضر ہوا ہوں جہاں کوئی نامراد نہیں رہتا۔ آپ کے نور جمال سے آفتاب و ماہتاب روشن ہوئے، ہر نفس پر متوجہ ہونے والے، ڈرنے والوں کا ڈر دور کرنے والے، مصیبت زدوں کا خوف ساکن کرنے والے، اے بے نیاز جس کا کوئی دربان نہیں، وزیر نہیں کہ مجھ حقیر بے نوا کو ہنکا دے، میرا سوال مجھے عطا کیجئے۔ دور کر دے ہم سے عذاب،

اے خدا! ہم ایماندار ہیں بھیج درود ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان کی آل واصحاب پر، اے کریم میری امید دینے سے منقطع نہ کیجئے۔

اے رحمت عالم گر تیری رحمت کا اشارہ ہوجائے
پھر اوج پہ تیرے بندوں کی قسمت کا ستارہ ہوجائے
ہم پر بھی عنایت ہو تیری طوفان سے نکل جائے یہ کشتی
پھر دور خدایا مسلم سے یہ غم کا کنارہ ہوجائے
توحید کا ڈنکا بج جائے اسلام کا پرچم لہرائے
دنیا میں الٰہی پھر اپنا اقبال دوبالا ہوجائے
ہمراہ نبی جب لے کے چلیں گے خلد میں اپنی امت کو
ہم بھی ہیں محمد کی امت ہم کو بھی نظارہ ہوجائے
اے کاش مدینے پہنچوں میں پوری یہ تمنا ہوجائے
سر رکھوں باب رحمت پر اور ختم فسانہ ہوجائے



دو انمول خزانے

قارئین! قرآن پاک کی پانچ آیات اور ایک دعا، کل چھ چیزیں ایسی ہیں جو ایسی روحانی اثرات رکھتی ہیں جن کا اظہار مندرجہ ذیل تجربات و مشاہدات و واقعات سے ظاہر ہے۔ اس کی اجازت عاجز کو بعض اہل اللہ سے ملی ہوئی ہے بندہ اور ان کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو عام اجازت ہے۔

آج کے اس مشینی دور میں جہاں ہر طرف افراتفری اور نفسا نفسی کا عالم ہے ہر شخص اپنے معاملات کو سلجھانے میں کوشاں و سرگرداں ہے اور دوسری طرف اگر کسی کے معاملات مالی طور پر سلجھے ہوئے ہوں یا زمانے سے قدرے بہتر ہوں تو کوئی بھی اس نعمت کو برداشت نہیں کرتا۔ حسد، کینہ، بغض، عناد حتی کہ جادو کے ذریعے اسے نیچا دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے، زیر نظر چھ انمول خزانوں یعنی پانچ آیات قرآنی اور ایک دعا کا مجموعہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لے تو مندرجہ ذیل فضائل و فوائد حاصل ہونگے۔

واضح رہے جتنا ادب و احترام اور اہتمام اس کے پڑھنے میں ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ جتنی توجہ اور دھیان سے اس کو پڑھا جائے گا اتنے زیادہ فضائل و فوائد حاصل ہونگے کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کے گمان کے مطابق اس سے معاملہ کرتا ہے لہٰذا جتنا کامل، اکمل اور مکمل یقین اور گمان اللہ جل شانہٗ کی ذات پر ہوگا اتنے زیادہ فضائل و فوائد حاصل ہونگے۔

انمول خزانہ نمبر 1

پہلے خزانے کے فضائل و فوائد مندرجہ ذیل چھ دعاؤں کو پہلے درود شریف، پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں وہ چھ دعائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) سورہ فاتحہ (۲) آیۃ الکرسی (۳) شھد اللہ سے حساب تک (۴) قل اللھم مالک الملک سے حساب تک (۵) لقد جاء کم سے آخر تک، (۶) دعائے ابودرداء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ○ آمين

☆.....☆.....☆.....☆.....☆

(۲) اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ ○

☆.....☆.....☆.....☆.....☆

(۳) شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

☆......☆......☆......☆......☆

(۴) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

(سورہ توبہ، آیت نمبر ۱۲۷ سے لیکر ۱۲۹ تک)

☆......☆......☆......☆......☆

(۵) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

☆......☆......☆......☆......☆

(۶) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ لَا حَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ○



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انمول خزانہ نمبر۲

يَا لَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيْمًا بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ يَاخَبِيْرُ

قارئین کرام! یہ ایک وظیفہ ہے جسے اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے باوضو پڑھنا چاہیے لیکن بے وضو بھی پڑھا جاسکتا ہے اس کی تصدیق کے لئے مندرجہ ذیل واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھ پر ایک مرتبہ قبض (دل کی تنگی) اور خوف کا شدید غلبہ ہوا۔ میں پریشان حال ہو کر بغیر سواری اور توشہ کے مکہ مکرمہ چل دیا۔ تین دن تک اسی طرح بغیر کھائے پیئے چلتا رہا، چوتھے دن مجھے پیاس کی شدت سے اپنی ہلاکت کا اندیشہ ہو گیا اور جنگل میں کہیں بھی سایہ دار درخت کا پتہ نہیں تھا کہ اس کے سایہ ہی میں بیٹھ جاتا میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا اور مجھے نیند آ گئی تو میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا کہ میری طرف ہاتھ بڑھا کر فرمایا: لاؤ ہاتھ بڑھاؤ میں نے ہاتھ بڑھایا انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا اور کہا کہ تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ تم صحیح اور سالم حج کرو گے اور قبر عطر کی زیارت بھی کرو گے۔ میں نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے آپ کون ہیں۔ فرمایا: میں خضر ہوں، میں نے عرض کیا میرے لئے دعا کیجئے فرمایا یہ لفظ تین مرتبہ کہوں۔

يَا لَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيْمًا بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ يَاخَبِيْرُ

”اے وہ پاک ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے، اپنی مخلوق کے حال کو جانتا ہے ان کی ضروریات سے باخبر ہے تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما۔ اے لطیف، اے علیم، اے خبیر!“

پھر فرمایا یہ ایک تحفہ ہے جو ہمیشہ کام آنے والا ہے۔ جب تجھے کوئی تنگی پیش آئے یا کوئی آفت نازل ہو تو ان کو پڑھ لیا کرو، تنگی رفع ہو جائے گی اور آفت سے خلاصی ہوگی یہ کہہ کر وہ غائب ہو گئے۔

ایسے لوگ جو مسلسل پریشانیوں کا شکار رہے، ہر طرف سے مسائل نے ان کو گھیر رکھا تھا، قدم قدم پر ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ جب انہوں نے اپنی جملہ پریشانیوں اور مسائل کے حل کے لئے اس وظیفے کو صبح وشام ۳ تسبیح اور اٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھا تو حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہوئی جو لوگ تین تسبیح نہ پڑھ سکیں وہ جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آسان کام اختیار کرو۔

دو انمول خزانے پڑھنے کے بعد قارئین کے حیرت انگیز مشاہدات۔ اس میں سے پہلا جو ہر نماز کے بعد پڑھا جا رہا ہے وہ تو ہر نماز کے بعد پڑھا جائیگا اور دوسرا جو وظیفہ ہے وہ چلتے پھرتے پڑھیں۔

دو انمول خزانے کی مقبولیت پورے عالم میں پھیل گئی ہے، کئی لوگوں نے اسے بذات خود چھپوا کر تقسیم کیا اور نامعلوم کتنے ہزاروں بلکہ اس سے بھی زیادہ لوگوں نے اس سے استفادہ کیا اور کر رہے ہیں اور اپنے مسائل اور الجھنیں اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے حل کرا رہے ہیں۔

تو قارئین! چند تازہ ترین موصول ہونے والی تصدیقات تحریر کی جا رہی ہیں۔ امید ہے یہ تصدیقات ومشاہدات ایمان اور عمل میں اضافہ کا باعث بنیں گی۔

آرمی کے ایک حاضر ڈیوٹی کرنل بڑی محبت سے ملے اور تعارف کے بعد کہنے لگے کہ مجھے کہیں سے دو انمول خزانے کا کتابچہ ملا، سرسری طور پر میں نے پڑھا، پڑھنے کے بعد محسوس کیا کوئی حیرت انگیز چیز ہے۔ اس کے بعد میں نے تفصیل سے پڑھا اور پھر انمول خزانہ نمبر (۱) ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا شروع کر دیا اور انمول خزانہ نمبر (۲) ہر وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھنا شروع کر دیا، میں نے محسوس کیا میرے سالہا سال سے اٹکے ہوئے کام خود بخود ہونا شروع ہو گئے، مشکلات حل ہونا شروع ہو گئیں، میری ایک کار

تھی کافی عرصہ سے فروخت نہیں ہو رہی تھی، اس کے گاہک ملنا شروع ہوئے حتی کہ وہ فروخت ہو گئی، میرے بیٹے کو کالج جانے کے لئے موٹر سائیکل کی ضرورت تھی۔ جس مناسب قیمت پہ سیکنڈ ہینڈ موٹر سائیکل خریدنا چاہتا تھا مجھے میری استطاعت کے مطابق موٹر سائیکل مل گئی۔

پھر میں نے دو انمول خزانے مسجد الفلاح بلڈنگ مال روڈ لاہور سے لیکر آرمی کے دیگر افسروں کو دینا شروع کر دیے۔ جو بھی ایک دفعہ پڑھتا وہ اس کا گرویدہ ہو جاتا اور اب تو صورت حال یہ ہے کہ میں نے کتابچے لیکر آرمی افسران کو پہنچائے ہیں اور بے شمار دنیا کے لوگوں کے مسائل، مشکلات، پریشانیاں حل ہوتے ہوئے میں نے دیکھیں اور ان لوگوں نے خود بتایا بلکہ اب تو صورتحال یہ ہے کہ بعض لوگ شکوہ کرتے ہیں کہ دو انمول خزانے اور لا دیں جو پہلے آپ نے لا کر دیے تھے وہ یا تو ان کا دوست لے گیا یا ان کی بیوی نے کسی مشکل زدہ خاتون کو دے دیے اور یوں لوگوں کی مشکلات بھی حل ہوتی چلی گئیں۔

کرنل صاحب مزید بتانے لگے کہ میں تو حیران ہوں کہ لوگ باوجود پریشانی اور مشکل کے اتنے عظیم وظیفے کو کیوں بھولے ہوئے ہیں، آخر وہ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے انمول خزانہ (۲) کیوں نہیں پڑھتے، حالانکہ یہ میرا اور مجھ جیسے بے شمار لوگوں کا تجربہ ہے کہ جس نے دو انمول خزانے نمبر (۲) اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھا۔ کرنل صاحب نے اپنے مشاہدات بیان کرتے ہوئے ایک خاص بات جو بتائی وہ یہ بتائی کہ جس شخص نے جتنے دھیان اور اعتماد اور توجہ سے پڑھا اس شخص کو اتنا ہی فائدہ ہوا کیونکہ اس سے فائدے کا تعلق اعتماد سے ہے اور کامل یقین سے ہے اگر کوئی شخص بے اعتمادی اور بے یقینی سے پڑھ رہا ہو وہ باوجود پڑھنے کے بھی نفع نہیں پا سکے گا۔

اس لئے میری تمام پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ اس وظیفے کو نہایت اعتماد توجہ، اور دھیان سے پڑھیں۔ ایسا نہ ہو کہ اس وظیفے کو پڑھتے ہوئے دھیان کسی اور وظیفے کی طرف ہو یا جس سے جو وظیفہ سنا وہی پڑھنا شروع کر دیا اور ہر روز نیا وظیفہ یا ایک ہی وقت میں کئی وظیفے حالانکہ دو انمول خزانے سے مکمل نفع لینے کا واحد حل یہی ہے

کہ خزانہ نمبر (۱) ہر فرض نماز کے بعد پڑھا جائے اور خزانہ نمبر (۲) اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھا جائے۔ کرنل صاحب کہنے لگے میں نے جب بھی دھیان، توجہ اور یکسو ہوکر پڑھا میں نے دنیا میں جنت کو دیکھ لیا۔

میرے ایک ملنے والے قاری صاحب ایک دفعہ دوران گفتگو بتانے لگے، میری بچی کو تکلیف تھی، میں ایک عامل کے پاس اسے لے گیا، اس نے تعویذ کے ساتھ دو انمول خزانے بھی دیئے میں حیران ہوا، دو انمول خزانے اس نے چھپوائے ہوئے تھے۔ میں نے اس عامل سے پوچھا کہ آپ حکیم صاحب کو جانتے ہیں وہ عامل کہنے لگا کہ دراصل ان کے شہر میں میرا بھائی گیا تھا اور وہ لایا تو میں نے پڑھا اور اپنے مریضوں کو بتانا شروع کردیا میں نے محسوس کیا کہ مریضوں کو بہت فائدہ ہورہا ہے، آخر میں نے چھپوا کر لوگوں کو دینا شروع کردیا۔

میں جب اس عامل سے خود جاکر ملا تو اس عامل نے بتایا کہ دو انمول خزانے اب تک دو ایڈیشن جس میں ہر ایڈیشن دو ڈھائی ہزار سے کم نہ تھا، چھپوا کر لوگوں میں بانٹ چکا ہوں، اس عامل نے میرے سوال کرنے پر بتایا میں اس کے اثرات اور اس کے فوائد کا بہت زیادہ معترف ہوں کیونکہ میں جن لوگوں کو تعویذ دیتا ہوں تو ان کو ساتھ یہ کتابچہ بھی دے دیتا ہوں اور ان کو ساتھ پڑھنے کی تاکید بھی کرتا ہوں اس کی وجہ سے مریض بہت جلد صحت یاب اور مشکلات بہت جلد حل ہوجاتی ہیں، اس عامل نے بتایا کہ شریف میڈیکل سٹی ہسپتال (نواز شریف کا ہسپتال) میں اب تک ۱۰۰ سو سے زائد کتابچے گئے ہیں، وہاں مریضوں نے پڑھے اور صحت یاب ہوئے ایسے لوگ جو بیرون ملک جانا چاہتے تھے لیکن ان کے لئے مشکلات و مسائل تھے، قدم قدم پر رکاوٹیں تھیں جب انہوں نے انمول خزانہ نمبر (۱) ہر فرض نماز کے بعد اور نمبر (۲) اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت سے پڑھے تو ان کی مشکلات حل ہوگئیں بیرون ملک کا سفر ان کے لئے نہایت آسان ہوگیا اور وہ اپنی منزل تک پہنچ گئے۔

(۳) ایسے طالب علم جو اپنے امتحان میں ناکامی کا شکوہ لیکر آئے ان کے والدین تعلیمی

بے توجہی کا شکوہ کرتے تھے اور تعلیمی تدریسی ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی، انہوں نے جب دو انمول خزانے پڑھے، تعلیمی معیار بہتر ہوتا گیا اور وہ کامیابی کے زینے طے کرتے گئے۔

(۴) میرے تجربے میں ایسے گھرانے جو اپنی بچیوں کے رشتے کے بارے میں بہت ہی پریشان تھے، میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کی مشکلات کو آسان کیا اور مناسب رشتے غیب سے عطا ہو گئے۔

(۵) ایسے لوگ جو اپنے کاروباری سلسلے میں عرصۂ دراز سے پریشان تھے، اور روز بروز ان کی پریشانی بڑھ رہی تھی، مسائل مزید الجھ رہے تھے، جب انہوں نے دو انمول خزانے توجہ دھیان اور اعتماد سے پڑھے، ان کے مسائل حل ہونا شروع ہو گئے اور مشکلات میں کمی واقع ہوئی اور حتیٰ کہ ان کی تمام پریشانیاں حل ہو گئیں۔

(۶) سرگودھا میں ایک صاحب ملے، کہنے لگے مجھ پر جنات کا اثر تھا، میں نے آپ سے ٹیلی فون پر مشورہ کیا تھا، آپ نے دو انمول خزانے پڑھنے کو بتائے تھے، میں نے پڑھنے شروع کر دیئے، اب صورتحال یہ ہے کہ پہلے جنات میرے سامنے آتے تھے تو تندرست، اور بھاگتے دوڑتے ہوئے اور اب جب بھی میرے سامنے آتے ہیں تو لولے لنگڑے اور اپاہج آتے ہیں، میں نے انہیں دو انمول خزانے ایک خاص ترکیب سے پڑھنے کو عرض کیا۔

خاص ترکیب

اول آخر درود شریف گیارہ بار یا تین بار، اور انمول خزانہ نمبر ایک، ۲۱ بار، انمول خزانہ نمبر دو، ۳۱۳ بار پڑھیں۔ (جو جتنا آسانی سے پڑھ سکے پڑھ لے۔ اپنی طاقت و وقت کا لحاظ ہر کام میں ضروری ہے، تعداد زیادہ کرنے کے بجائے اللہ پر اعتماد، یقین، محبت بڑھانی چاہیے۔)

(۷) ایک خاتون نے اپنی آپ بیتی بیان کی کہ مجھ پر بچپن سے جن کا قبضہ ہے، میں نے کسی کے بتانے پر دو انمول خزانے پڑھنے شروع کر دیئے جب سے میں نے پڑھنے شروع کیے، وہ جن سامنے آ گیا اور مجھے ان وظائف کو پڑھنے سے روکنے لگا اور مجھے تکلیف

دی، لہٰذا میں نے پڑھنا چھوڑ دیا، میں نے ان خاتون سے عرض کیا کہ اس جن کا علاج یہی ہے کہ آخر اسے تکلیف پہنچی ہے تو اس نے پڑھنے سے منع کیا ہے لہٰذا اس کا پڑھنا نہیں چھوڑنا اور انہیں پڑھنے کی خاص ترتیب عرض کی۔

گھر والوں پر خرچ کرنا

(۱) حضرت ابوہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک دینار تم نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور ایک دینار تم نے غلاموں کو آزاد کرنے میں خرچ کیا اور ایک دینار مسکینوں پر خرچ کیا اور ایک دینار گھر والوں پر کیا سو جو دینار تم نے گھر والوں پر خرچ کیا اس کا درجہ سب سے زیادہ۔

(۲) جو یَا مَالِکُ یَا قُدُّوْسُ فجر کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ ستر پردہ والی جگہوں کی بیماری سے نجات دے گا۔ (اگر گیارہ نہیں تو تین دفعہ ورنہ ایک دفعہ پڑھ لیں اسی طریقے سے ساری تسبیحات اور عبادتوں کا طریقہ ہے، کہ جتنا آسانی سے ہو وہ کر لیا جائے)۔

(۳) جو بندہ روزانہ ۴۰ مرتبہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْـتَ سُبْـحَانَکَ اِنِّـی کُنْـتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے گا اس کو ہر بیماری سے نجات اور اگر مر گیا تو شہید ہوگا۔ اگر صحتیاب ہو گیا تو گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۴) ۱۱ مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر اناج یا کسی بھی چیز پر دم کرنے سے رزق کبھی ختم نہ ہوگا۔

(۵) جو بندہ دن میں ایک مرتبہ اخلاص کے ساتھ کلمہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ پڑھتا ہے اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چار ہزار نیکیاں ملتی ہیں، خدا کی امان میں رہتا ہے اور جنت اس پر واجب ہو جاتی ہے۔

باپ کے دوستوں اور عزیزوں سے سلوک:

(۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا نیکیوں میں بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ سلوک کرے۔

نیک لوگوں سے ملاقات اور ان سے محبت

(۱) حضرت ابوہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کسی مریض

کی عیادت کرتا ہے یا اللہ کی خوشی کی خاطر کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کرنے چلتا ہے تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ تو مبارک ہے تو نے جنت میں ایک جگہ بنالی۔

نوٹ:۔اس دولت اور اجر وثواب سے آج بہت لوگ غافل ہیں۔

اللہ کے لئے محبت کرنا

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے اس کی جس کی قبضے میں میری جان ہے تم جنت میں نہ جاسکو گے جب تک ایمان نہ لاؤ گے اور جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو گے، مومن نہ ہو گے۔ میں تم کو ایسی بات نہ بتلاؤں کہ تم اس پر عمل کرلو تو آپس میں محبت ہو جائے تو اپنے درمیان سلام پھیلاؤ۔

نوٹ:۔جس کو کسی سے اللہ کے لئے محبت ہو تو اس کو ظاہر کرے کہ مجھ کو آپ سے محبت ہے اس کے جواب میں دوسرا یوں کہے۔ "اَحَبَّکَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ"

(۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اے معاذ رضی اللہ عنہ مجھے تم سے محبت ہے اور میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہہ لیا کرو۔

"اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ"

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب نبی پاک ﷺ کے پاس حاضر تھے۔ اتنے میں ایک دوسرے صاحب آگئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ان سے محبت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ان کو پتہ بھی ہے؟ بولے کہ نہیں، آپ نے فرمایا بتلادو۔ انہوں نے ان صاحب سے کہا کہ میں آپ سے اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں۔ وہ بولے آپ جس کے لئے مجھ سے محبت کرتے ہیں وہ بھی آپ سے محبت کرے۔ (یعنی اللہ)

مولانا یوسف رحمۃ اللہ علیہ رمضان کے بعد سہارنپور جانے سے پہلے بولتے نہیں تھے، جس دن جانا ہوتا اس وقت آتے اور بولتے کہ چلو، تو تیاری میں ذرا وقت لگتا تو کہتے کہ ملک الموت آئے تو تم اتنا وقت لگاؤ گے۔ اس طرح موت کی یاد دلا کر ان کی اصلاح فرماتے۔

☆ مدینے میں طلعت آپا کی جوان لڑکی کو کینسر ہو گیا اور رپورٹ میں بلڈ کینسر آیا، سب پریشان ہو گئے۔ اور بھائی کو بہت رنج ہوا، روضۂ اطہر پر جا کر خوب رویا اور نماز پڑھی اور خوب رو رو کر دعا کی، بازو میں بزرگ بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے پوچھا کہ کیوں اتنے غمگین ہو تو اس نے انہیں بتایا تو بزرگ نے کہا کہ پریشانی کی کیا بات ہے، تین کام کرو۔ کلونجی کو پیسو اور شہد کی ایک چمچ بھر کر اس میں چٹکی بھر ڈال دینا اور نہار منہ اپنی بہن کو کھلا دینا، اور ایک بکرا کٹوا کر اس کا گوشت غریبوں کو صدقہ کر دینا، صدقہ کے لئے کوئی بکرا ہی ضروری نہیں، کسی بھی ضرورمند کی کوئی بھی ضرورت پوری کر دینے سے صدقہ ادا ہو جاتا ہے۔ اور اگر کوئی مہمان آئے تو اسے ایسے مت لوٹانا اور اگر وہ جلدی میں ہو تو تھوڑی شکر اس کے ہاتھ پر رکھ دینا اس نے گھر جا کر ویسا ہی کیا دو مہینے بعد رپورٹ نکالی تو اس بیماری کا نام و نشان نہ تھا۔

تفریغ وقت، تبلیغ

☆ نبی پاک ﷺ کی دعا ہے کہ اے اللہ! تیرا جو بندہ تیرے دین کی ایک بات سنے اور دوسرے تک پہنچائے اسے سرسبز و شاداب رکھ۔

حضرت جابر ؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی جماعت یا قوم میں سے کوئی شخص گناہ کرتا ہے اور وہ قوم باوجود قدرت کے اس کو نہیں روکتی تو مرنے سے پہلے ان پر اللہ کا عذاب آتا ہے۔ یعنی دنیا میں ان کو طرح طرح کے مصائب میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

دین کی محنت نہ کرنے کے نقصانات

۱.....اللہ کے رحمت والے قانون کے بجائے انسان کا ظلم والا قانون ماننا ہوگا۔
۲.....گھر کی، مال کی، جان سے برکت اڑ جائیگی۔
۳.....آپس میں نا اتفاقی ہوگی، جو دل کو پھاڑ دے گی۔
۴.....اسلامی رسم و رواج کے بدلے غیروں کے رسم و رواج داخل ہو نگے۔
۵.....ہم اسلامی علم کے بجائے غیروں کے اسلامی علم میں داخل ہو نگے۔
۶.....دشمن کا خوف غالب ہوگا۔

اکرام مسلم

حضور اقدس ﷺ نے ابوبکرؓ سے فرمایا کہ تین باتیں الکل حق اور پکی ہیں۔

۱.....جس شخص پر ظلم کیا جائے اور وہ نظر انداز کرے تو اس کی عزت بڑھتی ہے۔

۲.....جو شخص مال کی زیادتی کے لئے سوال کرے اس کے مال میں کمی ہوتی ہے۔

۳.....جو شخص عطا اور صلہ رحمی کا دروازہ کھول دے اس کے مال میں کثرت ہوتی ہے۔

نماز

۱.....حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہوگئی وہ ایسا ہے گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال اور دولت سب چھین لیا گیا ہو۔

چھینک کے آداب

۱.....آپ ﷺ کو جب چھینک آتی تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے۔

۲.....اور جب کوئی سامنے چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتا تو آپ ﷺ جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ یا یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ کہتے۔

۳.....آنحضرت ﷺ چھینک بہت پست (نیچی) آواز سے لیتے۔ اور اس کو پسند فرماتے۔

۴.....حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو ہر چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہا کریگا اس کی داڑھ اور کان میں درد نہ ہوگا۔

قرآن شریف کے حقوق

۱.....علماء کی رہبری میں رہ کر ان سے سیکھنا اور سیکھ کر سمجھنا موجب خیر و برکت ہے۔

۲.....اس کی تلاوت پابندی سے کرنا کار ثواب ہے۔

۳.....اس کے احکامات پر عمل کرنا ذریعہ نجات ہے۔

۴.....اس کی تبلیغ کی جائے یعنی دوسروں تک پہنچایا جائے صدقہ جاریہ ہے۔

قرآن شریف پڑھنے کی فضیلت

قرآن شریف پڑھنے کی وجہ سے اللہ پاک بڑھاپے کے ضعف سے حفاظت فرماتے ہیں۔

۲......عبداللہ ابن مسعود ﷜ سے مروی ہے کہ قرآن شریف خدا تعالیٰ کا دستر خوان ہے۔اس سے جس قدر لینا چاہے لے لو۔

۳......جس نے قرآن شریف کی تلاوت اللہ کے راستے میں کی اس کو صدیقین، شہداء اور نیک لوگوں کا ساتھ نصیب ہوگا۔

۴......سب سے بہترین دوا قرآن شریف ہے۔

۵......اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر عذاب بھیجنا چاہتے ہیں تو اس قوم کے کچھ لوگ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں تو اس سے عذاب ٹل جاتا ہے۔

۶......حضرت علی ﷜ سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے کلام میں بلاغت پیدا کرنا چاہے وہ کثرت سے تلاوت قرآن شریف کرے۔

قرآن پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا

۱......ابن مسعود ﷜ فرماتے تھے کہ قرآن تجوید کے ساتھ پڑھو کہ تجوید قرآن شریف کا زیور ہے۔

۲......قرآن شریف ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا حضور اکرم ﷺ کی سنت ہے۔

آپ ﷺ کے سر میں تیل اور کنگھا کرنے کی سنتیں

۱......آنحضرت ﷺ سوتے وقت مسواک کرکے بالوں اور داڑھی مبارک میں کنگھا کرتے اور اگر وضو ٹوٹ گیا تو کلی اور چہرہ دھوتے۔

۲......آپ سفر میں ہوتے یا گھر میں آپ ﷺ کے سر مبارک کے پاس سات چیزیں رکھی ہوتیں۔

(۱) تیل کی شیشی (۲) کنگھی (۳) سرمہ دانی (۴) قینچی (۵) مسواک (۶) آئینہ (۷) ایک چھوٹی سی لکڑی کی تیخ جو کہ کمر وغیرہ کھجانے کے کام آتی تھی۔

۳......سر میں تیل لگاتے تو پہلے پیشانی کے رخ سے شروع فرماتے۔

۴......شروع میں ویسے ہی چھوڑے رکھتے تھے مانگ نہیں نکالتے تھے۔ مگر بعد کی

زندگی میں آپ ﷺ نے مانگ نکالنا شروع کی۔

۵......سر کے بالوں میں کثرت سے تیل ڈالنے کے عادی تھے اس لئے اکثر و بیشتر سر پر کپڑا ڈالے رکھتے تاکہ کپڑوں کو چکنائی سے بچایا جاسکے۔

آپ ﷺ کی گفتگو کے آداب

۱......آنحضرت ﷺ جب گفتگو فرماتے تو الفاظ اتنے ٹھہر ٹھہر کر فرماتے کہ سننے والا آسانی سے یاد کر لیتا بلکہ اگر کوئی گننے والا آپ ﷺ کے الفاظ کو گننا چاہے تو گن بھی سکتا تھا۔

۲......بات چیت میں آپ ﷺ الفاظ کو تین بار دہراتے۔

۳......آپ بات کرتے وقت بار بار آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتے۔

۴......بات کرتے وقت آنحضرت ﷺ مسکراتے اور نہایت خندہ پیشانی کے ساتھ گفتگو فرماتے۔

عیادت کا طریقہ

افضل عیادت ثواب کے اعتبار سے یہ ہے کہ مریض کے پاس تھوڑی دیر ٹھہرا جائے۔

(فتح الکبیر)

☆ مریض کی عیادت کو جائے تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اور مریض آمین کہے یا ہم خود دعا کے بعد آمین کہتے جائیں۔

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

صبح و شام درود کی فضیلت

صبح شام تین یا دس دفعہ درود شریف پڑھنے سے بندے کی روح نبیوں اور صدیقوں کی طرح نکالی جائے گی، فرشتے سجدے میں سر رکھ کر پل صراط پار کرائیں گے، حوض کوثر پلایا جائے گا، چنانچہ سب سے بہترین درود نیچے لکھ دیئے گئے ہیں، وہ اگر آسانی سے ہوسکے تو پڑھ لئے جائیں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ.

"الٰہی درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر برابر تعداد ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود بھیجا اور برابر تعداد ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر نہیں بھیجا اور ایسا درود جیسا آپ نے حکم دیا اور ایسا جس کے وہ مستحق ہیں۔ (اس درود کے پڑھنے والے کے عمل ساری دنیا کے عمل کرنے والوں سے زیادہ ہوں گے)۔"

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.

"اے اللہ! درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول پر اور تمام مومنین اور مومنات پر (یہ درود صدقہ کا قائم مقام اور رزق کی کثرت کا باعث ہے)۔"

(۳) صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ بھی ایک عظیم درود ہے، امام عبدالوہاب شعرانی نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحمت کے ستر دروازے کھول دیتے ہیں، اس پڑھنے والے کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں، چنانچہ چلتے پھرتے بھی پڑھ لیں، امام بخاریؒ کی بھی ایک روایت اس درود کے بارے میں ہے۔

تسبیحات فاطمہ کی فضیلت

☆ پانچوں نمازوں اور سوتے وقت ۳۳ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھیں تو ۲۰۰ تک ہو جاتے ہیں، جبکہ حدیث میں ہے کہ ۱۰۰ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہنا ایسا ہے گویا اسماعیل کی اولاد میں سے ۱۰۰ غلام آزاد کئے۔ (حصن حصین)

☆ ۱۰۰ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنے سے ۱۰۰ حج کا ثواب ملتا ہے۔

☆ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا خدا کے عذاب کو دفع کرتا ہے۔ (طب نبوی ﷺ)

☆ سُبْحَانَ اللّٰہ ۱۰۰ بار پڑھنے کے لئے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار گناہ مٹا

دیئے جاتے ہیں۔

☆ ہر کلمے سے جنت میں ایک درخت لگتا ہے۔

☆ ایک ایک کلمے کا ثواب احد پہاڑ سے زیادہ ہے۔

اسی طریقے سے ۱۰۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا ایسا ہے گویا اس نے ۱۰۰ گھوڑے مع سامان کے اور لگام کے سواری کے لئے اللہ کے راستے میں دیئے۔ (حصن حصین)

☆ ہر حال میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے والے بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ (حصن حصین)

☆ کسی بھی نعمت پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا نعمت کے زائل ہونے سے حفاظت ہے۔

☆ حدیث میں ہے کہ دنیا ساری کی ساری کسی کے ہاتھ میں ہو اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو یہ کہنا سب سے افضل ہے۔

☆ یہ کہنا باقیات الصالحات (باقی رہنے والے نیک عمل) میں سے ہے۔

☆ حمد شکر کی بنیاد ہے جس نے اللہ کی حمد نہیں کی اس نے اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کیا۔

☆ تمام دعاؤں میں افضل اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہے۔

اس طریقے سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۱۰۰ مرتبہ کہنے پر ایسی سو اونٹیوں کی قربانی کا ثواب ہے جو مکہ میں کی گئی ہوں۔ ایک بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا زمین آسمان کے بیچ کی تمام کائنات کو بھر دیتا ہے۔

یعنی دن بھر میں پانچوں نمازوں کے بعد اور سوتے وقت پڑھنے سے سُبْحَانَ اللّٰہِ ۲۰۰ دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۲۰۰ دفعہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۲۰۰ دفعہ ہو جائے گا۔ چنانچہ اگر صرف نمازوں ہی میں ۳۳، ۳۳، ۳۴ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیا جائے تو اتنی بڑی فضیلت حاصل ہو جائیگی۔ اس کتاب میں سنت نبوی کے جو اوراد و وظائف لکھے ہیں وہ کافی ہیں، چنانچہ اس کے علاوہ اور وظائف نہیں پڑھنے چاہئیں کیونکہ زیادہ وظائف پڑھنے سے دماغ پر بوجھ ہو جاتا ہے اور طبیعت خراب ہوتی ہے بلکہ گناہ چھوڑنے میں محنت کرنی چاہیے کیونکہ چغلی، غیبت، تکبر، جھوٹ، چوری، عورتوں کی بے پردگی اور مرد و عورت کے غیر محرم

سے نگاہ نہ جھکانے سے عبادت ضائع ہو جائیگی اور جب تک پچی توبہ و تدارک نہ کیا جائے، یعنی توبہ کے نفل پڑھے جائیں، جس کا دل دکھایا ہے یا حق تلفی کی ہے اس سے معافی مانگی جائے یا روپے خیرات کئے جائیں اس وقت تک عبادت قبول نہیں اور تمام نمازیں اور تسبیحات ان لوگوں کو دی جائیں گی، جن کی حق تلفی کی گئی۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

☆ حدیث میں ہے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں اور درختوں میں سے ہے۔

یہ کلمہ ۹۰ بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے ہلکی بیماری غم اور فکر ہے جس کو یہ کلمہ دور کرتا ہے۔ (حصن حصین)

تنبیہ الغافلین میں ہے کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھنے والا گناہوں سے بالکل پاک وصاف ہو جاتا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

☆ برائی کے ستر دروازوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ فرشتوں کا نازل ہونا اور واپس جانا لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم سے ہے۔ جب تک کوئی فرشتہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم نہ پڑھے زمین پر نازل نہیں ہو سکتا اور زمین سے آسمان تک لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھے بغیر واپس نہیں جا سکتا۔

☆ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ جس شخص پر رحمتیں نازل فرمائے اور وہ شخص چاہتا ہے کہ وہ چیزیں اس سے کبھی نہ چھوٹیں تو اس کو چاہئے کہ کلمہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم کثرت سے پڑھا کرے۔

☆ جو کوئی بندہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھتا ہے اس کو جہنم کی آگ نہیں لگے گی۔

☆ جب فرشتوں کو اللہ نے عرش کو اٹھانے کا حکم دیا تو اس کو اٹھا نہیں سکے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھنے کا حکم دیا تو ان کلمات کو کہتے

ہی ان میں طاقت پیدا ہوگئی اور عرش عظیم اٹھایا گیا۔

خواتین سے متعلق چند آداب

☆ راستہ چلتے ہوئے مردوں سے علیحدہ چلیں۔

☆ راستوں کے درمیان سے نہ گزریں بلکہ کناروں پر چلیں۔ (ابوداؤد)

☆ بجنے والا زیور نہ پہنیں۔ (ابوداؤد)

☆ جو عورت شان ظاہر کرنے کے لئے زیور پہنے گی اسے عذاب ہوگا۔ (ابوداؤد)

☆ چاندی کے زیور سے کام چلانا بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

☆ عورتوں کو اپنے ہاتھوں پر مہندی لگاتے رہنا چاہیے۔

☆ دوپٹہ باریک ہو تو اس کے نیچے موٹا کپڑا لگائیں۔ (ابوداؤد)

☆ جو عورتیں مردوں کی وضع اختیار کریں ان پر لعنت ہے۔ (بخاری)

☆ کوئی نامحرم مرد ہرگز کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے۔ ہرگز کوئی عورت سفر نہ کرے جب تک اس کے ساتھ محرم نہ ہو۔ (بخاری)

☆ عورت ایام میں مقدس مقامات یعنی مسجد میں نہیں جا سکتی، قرآن کو نہیں چھو سکتی، وہ کسی اور چیز کو چھولے تو وہ چیز ناپاک نہیں ہوگی، کھانا پکا سکتی ہے۔

☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے کوئی چیز اٹھا کر لانے کے لئے فرمایا میں نے ناپاکی کا عذر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا، ناپاکی تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کو صفائی پسند ہے لہٰذا گھروں کے باہر جو جگہیں خالی پڑی ہیں ان کو صاف کرو۔ (ترمذی)

عورتیں گھر کے اندر خود صفائی کریں، گھر سے باہر کی صفائی بچوں سے کرائیں۔ جبکہ دیکھا یہ گیا ہے کہ عورتیں گھر کے دروازے کے باہر کی صفائی بھی خود کرتی ہیں۔

اچھا رشتہ ملنے کی اہم دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

"اے رب! ہمیں عطا فرما ہماری ازواج اور بچوں میں آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔ (سورہ فرقان آیت نمبر ۷۳ سے ۷۴ تک)

برے رشتے سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النِّسَاءِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ صَاحِبٍ یُّوْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ اَمَلٍ یُّلْھِیْنِیْ٥

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کرے اور میں پناہ مانگتا ہوں ایسے ساتھی سے جو مجھے ایذا دے اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل کردے۔"

(یہ دعا پڑھنے سے پہلے اور بعد میں درود شریف پڑھے انشاء اللہ نیک جوڑا ملے گا)

جس لڑکی کا شوہر یا اس کے سسرال والے اس پر ظلم کریں وہ لڑکی یا اس کے ماں باپ یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ خَلِیْلٍ مَّاکِرٍ عَیْنَاہُ تَرْیَانِیْ وَقَلْبُہٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِنْ رَّاٰی سَیِّئَۃً اَذَاعَھَا٥

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے، جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا قلب مجھے چیرے لیتا ہو اگر وہ بھلائی دیکھے تو اسے دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرے۔"

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ صَاحِبٍ یُّوْذِیْنِیْ

"اے اللہ! میں پناہ میں آتی ہوں ایسے شوہر سے جو مجھے تکلیف دے۔"

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ صَاحِبَۃٍ تُوْذِیْنِیْ

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی بیوی سے جو ایذا دے۔"

یہ دعائیں مناجات مقبول میں ہیں جو چاہے ان میں سے دیکھ لے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ بِذُنُوْبِیْ مَنْ لَّا یَخَافُکَ وَلَا یَرْحَمُنِیْ٥

"اے اللہ! میرے گناہ کی وجہ سے مجھ پر ایسی مخلوق مسلط نہ کر جو نہ تجھ سے ڈرے اور نہ مجھ پر رحم کرے۔"

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ نَعِيْنَهٗ عَلٰى اِيْمَانِهٖ.

"اے اللہ! مجھے ایسی بیوی دے جو شوہر کے کاموں میں اس کی مدد کرنے والی ہو (یہ دعا شادی والے اور بغیر شادی والے دونوں پڑھیں)۔

جماع کے وقت کی دعا

- بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

شادی یا منگنی کے بعد دونوں میاں بیوی پڑھیں۔

- اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ زَوْجِيْ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَخَدِيْجَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا

"اے اللہ! میرے اور میرے شوہر کے دل میں ایسی محبت بھر دے جیسی آپ نے نبی کریم ﷺ اور خدیجہؓ کے دل میں بھر دی تھی اور تو ہمیں ایسے ملا دے جیسے آپ نے محمد ﷺ اور خدیجہؓ کو ملایا تھا۔"

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ زَوْجِيْ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا.

"اے اللہ! میرے اور میرے شوہر کے دل میں ایسی محبت بھر دے جیسی آپ نے نبی کریم ﷺ اور عائشہؓ کے دل میں بھر دی تھی اور تو ہمیں ایسے ملا دے جیسے آپ نے محمد ﷺ اور عائشہؓ کو ملایا تھا۔"

آپ ﷺ کی زیارت کے لئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ وَاَدْرِكْنِيْ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

"اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیجئے کہ میں ہار گیا اپنے تمام حیلوں سے، اے اللہ! آپ مجھے سنبھال لیجئے بہت مہربان، بہت رحم کرنے والے، یا اللہ رحم فرما

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (یہ بہترین درود شریف رات کو کثرت سے پڑھ کر سو جائیں)۔

یہ دعا پڑھنے سے عمرہ اور حج نصیب ہوتا ہے۔ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ شوہر یا کسی کی بھی ہدایت کے لئے تین تسبیح پڑھے۔ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ (جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا ہی پڑھنا چاہئے کہ دین میں کوئی تنگی نہیں)۔

سفر میں اچھا حال رہنے کا عمل

حضرت جبیر بن مطعم ﷺ سے حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: اے جبیر! کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ سفر میں نکلو تو اپنے ساتھیوں سے بڑھ کر اچھے حال میں رہو اور سب سے زیادہ تمہارے پاس زادِ راہ رہے۔ حضرت جبیر ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں ضرور یہ چاہتا ہوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا یہ پانچ سورتیں سفر میں پڑھا کرو۔

(۱) قُلْ یَا ایھا الکٰفرون (۲) اذا جاء نصر اللّٰہ (۳) قل ھو اللّٰہ احد (۴) قل اعوذ برب الفلق (۵) قل اعوذ برب الناس۔ ہر سورت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے شروع کی جائے اور قل اعوذ برب الناس میں ختم پر بھی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی جائے (اس طرح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چھ مرتبہ ہو جائے گی)۔

حضرت جبیر ﷺ فرماتے ہیں کہ جب میں سفر پر جاتا تھا تو بدحال اور تنگ دست ہو جاتا تھا لیکن جب سے یہ سورتیں رسول اللہ ﷺ نے بتائیں اور میں نے ان کو پڑھنا شروع کیا تو اپنے ساتھیوں میں سب سے زیادہ خوشحال اور توشہ سفر میں فارغ البال رہنے لگا۔

اترتے چڑھتے تکبیر و تسبیح

جب کسی گھاٹی پر چڑھے تو اللہ اکبر کہے اور نیچے اترے تو سبحان اللہ کہے (نسائی عن جابر ﷺ)

غم اور بے چینی کی دعائیں۔ رنج، غم اور تفکرات اور بے چینی دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل میں سے کوئی دعا پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ o

"کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا جو عظیم ہے اور حلیم ہے، کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا جو عرش عظیم کا رب ہے، کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا جو آسمان اور زمین کا رب ہے اور جو عرش کا رب ہے، کریم ہے۔

جب نیا پھل آئے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا o

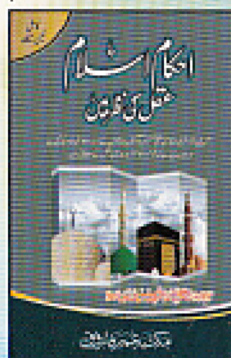
"اے اللہ! ہمیں ہمارے پھلوں میں برکت دے اور ہمیں ہمارے شہر میں برکت دے اور ہمارا غلہ ناپنے کے پیمانوں میں برکت دے" (مسلم)

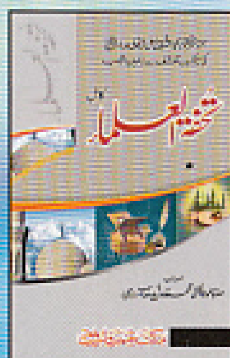
اس کے بعد اپنے سب سے چھوٹے بچے کو بلا کر دے دے۔" (ابن ماجہ)

درود شریف اور تمام عبادتیں گھر میں کرنے کا ثواب خانہ کعبہ اور مسجد نبوی ﷺ سے بھی زیادہ ہے تو خواتین جگہ جگہ درود شریف کے ختم میں نہ جائیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی ہے اس کے علاوہ درود شریف صرف ربیع الاول میں نہیں بلکہ ہر روز ہر لمحہ ہر آن پڑھنے کی چیز ہے۔

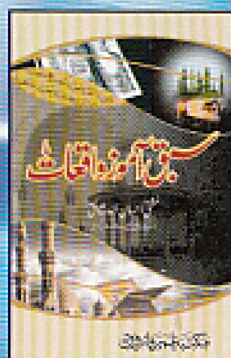
اس کے علاوہ باہر نکلنے سے بے پردگی ہوتی ہے جبکہ عورتوں کے کوئی عمل بغیر پردہ کے قبول نہیں کئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین عورت وہ ہے جسے کسی غیر مرد نے نہیں دیکھا اور اس نے کسی غیر مرد کو نہیں دیکھا (بروایت ہے حضرت علی ؓ) پردہ کرنے والی عورت کے بالوں کے نیچے جنت کی ہر خوشبو ہوگی۔ اور اس کے پیروں کی پازیب سے جنت کے دلنواز نغموں کی دھن جاری ہوگی، اس کی اوڑھنی کو اگر پھیلا دیا جائے تو مشرق و مغرب دمک جائیں اور نورانی ہو جائیں۔ (بروایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، جنت کے حسین مناظر، مولانا امداد اللہ انور صاحب)



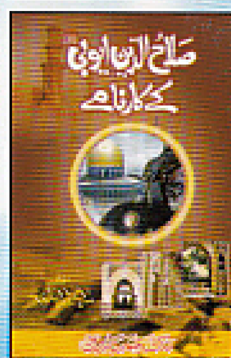

احکام اسلام
عقل کی نظر میں

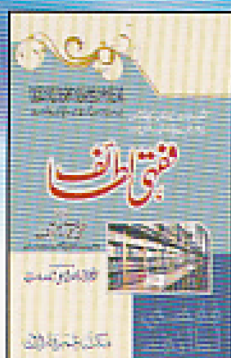

تحفۃ العلماء

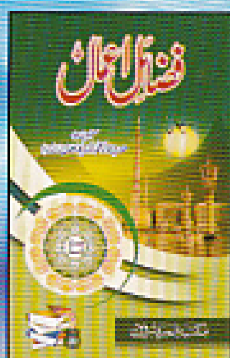



سبق آموز واقعات


حجیت اجماع


صلاح الدین ایوبی
کے کارنامے




فضائل اعمال


بہشتی زیور